Context: This is the starting stanza of the poem. The poet says that the Muslims must be immersed (شرابور) in ALLAH's love as much as Abraham (علیہ السلام) was. Though the Muslims of today are slaves (غلام) to modern ways of life, they must have firm faith in ALLAH because having no faith is worse than being slaves to contemporary (عصرِ حاضر) culture.

نظم کا ابتدائی بند ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ مسلمانوں کو اللہ کے عشق میں اتنا ہی شرابور ہونا چاہیے جتنا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام تھے۔ اگرچہ آج کے مسلمان زندگی کے جدید طور طریقوں کے غلام ہیں پھر بھی اللہ تعالیٰ پر ان کا پختہ ایمان ہونا چاہیے کیونکہ ایمان کا نہ ہونا عصرِ حاضر کی ثقافت کے غلام ہونے سے بھی زیادہ بدتر ہے۔

Explanation:

In this stanza, Allama Iqbal highlights (اجاگر کرتے ہیں) the power and essence (روح) of true faith. He compares (موازنہ کرتے ہیں) it to the unwavering (غیر متزلزل) faith of Prophet (پیغمبر) Abraham, who stood firm (ثابت قدم) even when he was thrown into the fire. Such faith gives a person courage (حوصلہ), strength (طاقت), and the ability (صلاحیت) to face any trial (آزمائش). Iqbal explains that real faith means having deep love for God and a strong sense (احساس) of self-respect (عزتِ نفس). It connects the soul (روح) to something higher and keeps it grounded in truth. He then turns to the people of his time, warning them that they are too attracted (متوجہ ہوتے ہیں) to the charm (چاشنی) of modern life and its changing values (اقدار). Finally, he delivers a powerful message: a life without faith is worse than slavery (غلامی), because it lacks meaning, direction (سمت), and spiritual (روحانی) freedom (آزادی).

ترجمہ

اس بند میں علامہ اقبال سچے ایمان کی قوت اور روح کو اجاگر کرتے ہیں۔ وہ اس کا موازنہ پیغمبر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے غیر متزلزل ایمان سے کرتے ہیں، جنہوں نے آگ میں ڈالے جانے کے باوجود ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔ ایسا ایمان انسان کو کسی بھی آزمائش کا سامنا کرنے کا حوصلہ، طاقت اور صلاحیت عطا کرتا ہے۔ اقبال وضاحت کرتے ہیں کہ سچے ایمان کا مطلب ہے اللہ سے گہری محبت اور عزتِ نفس کا ایک قوی احساس۔ یہ ایمان روح کو کسی اعلیٰ تر چیز سے جوڑتا ہے اور اسے سچائی پر قائم رکھتا ہے۔ بعد ازاں، وہ اپنے وقت کے لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور انہیں خبردار کرتے ہیں کہ وہ جدید زندگی کی چاشنی اور اس کی بدلتی ہوئی اقدار میں حد سے زیادہ مشغول ہو گئے ہیں۔ آخر میں، وہ ایک زوردار پیغام دیتے ہیں کہ ایمان کے بغیر زندگی غلامی سے بھی بدتر ہے، کیوں کہ ایسی زندگی معنی، سمت اور روحانی آزادی سے عاری ہوتی ہے۔

Critical Analysis:

In this powerful opening stanza, Allama Iqbal presents (پیش کرتے ہیں) faith as the cornerstone (سنگِ بنیاد) of spiritual (روحانی) strength (طاقت) and selfhood (خودی). By invoking (حوالہ دے کر) the image of Prophet Abraham facing fire, Iqbal sets a high standard (معیار) for what true faith entails (لازم/ناگزیر ہے): unwavering (غیر متزلزل) trust in God, even in the face of death. This allusion (حوالہ) not only draws from Islamic tradition (روایت) but also symbolizes courage (جرأت), sacrifice (قربانی), and spiritual (روحانی) conviction (یقین).

تنقیدی جائزہ:

اس پُراثر ابتدائی بند میں علامہ اقبال ایمان کو روحانی طاقت اور خودی کے سنگِ بنیاد کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالے جانے والے واقعے کا حوالہ دے کر علامہ اقبال ایک اعلیٰ معیار قائم کرتے ہیں جس کے لیے سچا ایمان لازمی ہے: (وہ ایمان یہ ہے) کہ (انسان کو) موت کے سامنے بھی اللہ پر (کامل اور) غیر متزلزل بھروسا رکھنا چاہیے۔ یہ حوالہ نہ صرف اسلامی روایت سے جڑا ہوا ہے بلکہ جرأت، قربانی اور روحانی یقین کی علامت بھی ہے۔

Iqbal then defines faith as a combination (امتزاج) of self-respect (خودی) ("self-honoring (عزتِ نفس)") and intense (گہرا) divine love (عشقِ ربی) ("God-drunk (خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا)"). These two qualities are central to Iqbal's philosophy

اس کے بعد اقبال ایمان کی تعریف خودی (عزتِ نفس) اور گہرے عشقِ ربی (خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا) کے امتزاج کے طور پر کرتے ہیں۔ یہ دونوں صفات اقبال کے تصورِ خودی کا مرکزی نکتہ ہیں، جو

(تصورِ خودی) of Khudi (selfhood (خودی)) — a recurring (بار بار آنے والا) theme (موضوع) in his poetry, where he emphasizes (زور دیتے ہیں) that spiritual (روحانی) growth (ارتقا) begins with recognizing (پہچاننا) one's own worth (قدر و قیمت) in relation (تعلق) to God.

ان کی شاعری میں بار بار اُجاگر ہوتا ہے جہاں وہ زور دے کر کہتے ہیں کہ روحانی ارتقا کا آغاز تب ہوتا ہے جب انسان اپنی اصل قدر و قیمت کو اللہ سے اپنے تعلق کے تناظر میں پہچان لیتا ہے۔

The tone suddenly shifts as Iqbal addresses his audience directly: "You whom this age's way so captivate!" Here, he critiques (تنقید کرتے ہیں) the modern age, which, in his view, promotes materialism (مادہ پرستی), imitation (تقلید) of the West, and a loss of inner (باطنی) faith. He warns that this fascination (چمک دمک) with worldly progress has led people away from their spiritual roots (جڑیں).

پھر اچانک لب و لہجہ بدلتا ہے اور اقبال اپنے سامعین سے براہِ راست مخاطب ہو کر کہتے ہیں: "اے تہذیبِ حاضر کی محبت کے اسیر!" یہاں وہ موجودہ دور پر تنقید کرتے ہیں جو ان کے خیال میں مادہ پرستی، مغرب کی (اندھی) تقلید اور باطنی ایمان کی محرومی کو فروغ دیتا ہے۔ وہ خبردار کرتے ہیں کہ دنیاوی ترقی کی اس چمک دمک نے لوگوں کو ان کی روحانی جڑوں سے دور کر دیا ہے۔

Finally, the line "To have no faith is worse (بدتر) than slavery (غلامی)" delivers a bold (بے باک) and thought-provoking (فکر انگیز) conclusion (نتیجہ). Iqbal equates (قرار دیتے ہیں) spiritual emptiness (کھوکھلا پن) with a state more degrading (ذلت آمیز) than physical bondage (غلامی). While a slave may be chained (زنجیروں میں جکڑا ہوتا ہے) outwardly (ظاہری طور پر), a faithless (بے ایمان) person is, in Iqbal's eyes, internally (اندرونی طور) lost (گم شدہ) and directionless (بے سمت), which he sees as a deeper (بڑا) tragedy (المیہ).

آخر میں اس سطر میں ایک بے باک اور فکر انگیز نتیجہ اخذ ہوتا ہے: "ایمان کا نہ ہونا غلامی سے بھی بدتر ہے!" اقبال روحانی کھوکھلے پن کو ایک ایسی حالت کے برابر قرار دیتے ہیں جو جسمانی غلامی سے بھی زیادہ ذلت آمیز ہے۔ اگرچہ غلام ظاہری طور پر زنجیروں میں جکڑا ہوتا ہے، لیکن اقبال کی نظر میں ایک بے ایمان شخص اندرونی طور پر گم گشتہ اور بے سمت ہوتا ہے، جسے وہ اس سے کہیں زیادہ بڑا المیہ سمجھتے ہیں۔

Through this stanza, Iqbal not only urges (تلقین کرتے ہیں) a return to sincere (سچا) faith but also challenges modern Muslims to reclaim (دوبارہ حاصل کرنا) their dignity (عظمتِ رفتہ) through spiritual (روحانی) and moral revival (بیداری). His message is timeless (لازوال), serving (خدمت بجالا رہا ہے) as both a warning and a call to action.

اس بند کے ذریعے اقبال نہ صرف سچے ایمان کی طرف لوٹ آنے کی تلقین کرتے ہیں بلکہ جدید دور کے مسلمانوں کو روحانی اور اخلاقی بیداری کے ذریعے اپنی عظمتِ رفتہ کو دوبارہ حاصل کرنے پر اکساتے ہیں۔ اُن کا پیغام لازوال ہے، جو تنبیہ اور عمل کی دعوت دونوں کے طور پر خدمت بجالا رہا ہے۔

WHILE-READING

Q. ***What does comparing faith to Hazrat Abraham (علیہ السلام) at the stake show about true faith?***

حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کو خطرے میں ڈالے جانے والے واقعے سے ایمان کا موازنہ کرنا، سچے ایمان کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے؟

Ans: Comparing (موازنہ) faith (ایمان) to Hazrat Abraham (علیہ السلام) at the stake (خطرہ) shows that true faith means full trust (بھروسا) in ALLAH, even in great danger (خطرہ). It is strong, fearless (بےخوف), and unshaken (غیر متزلزل), no matter how hard the test (آزمائش) is.

حضرت ابراہیمؑ کی زندگی کو خطرے میں ڈالے جانے والے واقعے سے ایمان کا موازنہ ظاہر کرتا ہے کہ سچا ایمان وہ ہوتا ہے جس میں بڑے سے بڑے خطرے میں بھی اللہ پر مکمل بھروسا ہو۔ یہ مضبوط، بےخوف اور غیر متزلزل ہوتا ہے، چاہے آزمائش کتنی ہی سخت کیوں نہ ہو۔

Stanza 2

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
strange	adjective	/streɪndʒ/	سٹرینج	اجنبی، انجانی، نامعلوم، غیر مانوس
lands	noun (plural)	/lændz/	لینڈز	سرزمینیں، ممالک، ریاستیں، علاقے

fire	noun	/'faɪər/	فائیَر	آگ، شعلہ، حرارت، جوش، جذبہ، جنون
blend	verb	/blend/	بلَینڈ	ملانا، یک جان ہونا، گھلنا
harmony	noun	/'hɑ:mənɪ/	ہار-مَ-نی	ہم آہنگی، تال میل، یکجہتی
empty	adjective	/'emptɪ/	اَیمپٹی	خالی، بے جان، سنسان
concord	noun	/'kɒŋkɔ:d/	کَاں-کورڈ	اتفاق، ہم آہنگی، یگانگت، میل ملاپ
civilization	noun	/ˌsɪvɪlaɪ'zeɪʃən/	سِوَی-لائی-زِے-شَن	تہذیب، تمدن، ثقافت
bend	verb	/bend/	بَینڈ	جھکنا، مڑنا، سرتسلیم خم کرنا

Words	معانی	Synonyms
strange	اجنبی	foreign, unfamiliar, unusual, alien, unknown, exotic, peculiar
lands	علاقے	countries, regions, territories, places, domains, realms, empires, states, provinces, kingdoms
fire	آگ	flame, heat, blaze, spark, light, passion, excitement, liveliness, vitality, zest, enthusiasm, zeal, eagerness, passion
blend	ملانا	mix, combine, merge, fuse, unite, integrate, mingle, harmonize, join
harmony	ہم آہنگی	unity, agreement, rhythm, concord, oneness, solidarity, accord
empty	خالی	hollow, vacant, bare, void, devoid, blank, lifeless, meaningless, lacking
concord	ہم آہنگی	unity, agreement, rhythm, concord, oneness, solidarity, accord
civilization	تہذیب	culture, society, community, folk, nation, population, country
bend	جھکنا	bow, stoop, lean, turn to, incline, submit, yield

Music of <u>strange</u> (اجنبی) <u>lands</u> (سرزمین) with Islam's <u>fire</u> (سوز) <u>blends</u> (یکجان ہوتا ہے),
عجم (اجنبی سرزمین) کا ساز عرب کے سوز سے یکجان ہوتا ہے،
On which the nation's <u>harmony</u> (ہم آہنگی) depends (منحصر ہے);
جس پر قوم کی ہم آہنگی منحصر ہے۔
<u>Empty</u> (خالی) of <u>concord</u> (وحدت) is the soul of Europe,
یورپ کی روح اس اتحاد/وحدت سے عاری ہے،
Whose *<u>civilization</u>* (تہذیب) to no Makkah *<u>bends</u>* (جھکنا، رخ ہونا).
جس کی تہذیب کا رُخ کسی قبلہ کی طرف نہیں۔

Paraphrase — **مفہوم**

Different cultures (ثقافتیں) now mix with the spirit (روح) of Islam, and this mix brings unity to the nation. But Europe lacks (محروم ہے) such spiritual (روحانی) connection (وابستگی), because its civilizations (تہذیبیں) have no single point to turn to.

اب مختلف ثقافتیں روحِ اسلام کے ساتھ مل رہی ہیں اور یہ امتزاج امت میں اتحاد پیدا کر رہا ہے۔ لیکن یورپ ایسی روحانی وابستگی سے محروم ہے، کیوں کہ اس کی تہذیبوں کے پاس رجوع کرنے کے لیے کوئی واحد مرکز نہیں ہے۔

Reference: The lines have been taken from the poem, ***"Ruba'iyat"*** by ***Allama Muhammad Iqbal.***

Context: This is the second stanza of the poem. Before it the poet says that the Muslims must have firm faith in ALLAH. Now, he puts emphasis (زور) on the unity of the Muslims. He says that the Muslims have one KAABA, the centre of their unity; while the Europeans do not have any such centre.

یہ نظم کا دوسرا بند ہے۔ اس بند سے پہلے شاعر کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر مسلمانوں کا پختہ ایمان ہونا چاہیے۔ اب وہ مسلمانوں کے اتحاد پر زور دیتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ مسلمانوں کا صرف ایک کعبہ ہے جو کہ ان کے اتحاد و یگانگت کا محور ہے؛ جبکہ یورپ والوں کے پاس کوئی ایسا مرکز و محور نہیں ہے۔

Explanation: — **تشریح**

"Music of strange (اجنبی) lands (سرزمین) with Islam's fire (سوز) blends (یکجان ہوتا ہے),
On which the nation's harmony (ہم آہنگی) depends (منحصر ہے);"

Allama Iqbal says that different cultures (ثقافتیں) and ideas (خیالات) from around the world (referred to as the "music of strange lands") can be beautifully (خوبصورتی سے) combined (یکجا) with the passionate (پُرجوش) spirit and guidance (رہنمائی) of Islam ("Islam's fire"). This blend (امتزاج) creates unity (وحدت) and strength (قوت) within the Muslim nation. According to Iqbal, the harmony and order of the Ummah (Muslim community) rely (انحصار کرنا) on this spiritual and cultural integration (امتزاج) under the light of Islamic values (اقدار).

"Empty of concord (اتحاد، وحدت) is the soul (روح) of Europe,
Whose civilization (تہذیب) to no Makkah bends (جھکانا)."

Iqbal contrasts (تضاد پیش کرتے ہیں) the Muslim world with Europe. He says Europe lacks (فقدان ہے) inner peace and unity ("empty of concord") because its soul is disconnected (کٹ کر رہ گئی ہے) from spiritual truth. Its civilization does not humble (سر جھکانا) itself before Makkah, which symbolically (علامتی طور پر) represents (نمائندگی کرتا ہے) submission (سر تسلیم خم) to God, moral (اخلاقی) order, and spiritual purpose (مقصد). Without a central spiritual foundation (بنیاد), Europe's progress, though material (مادی), is hollow (کھوکھلی) and divided.

"عجم (اجنبی سرزمین) کا ساز عرب کے سوز سے
یکجان ہوتا ہے،
جس پر قوم کی ہم آہنگی منحصر ہے۔"

علامہ اقبال کہتے ہیں کہ دنیا بھر کی مختلف ثقافتیں اور خیالات (جنہیں وہ "عجم (اجنبی سرزمین) کا ساز" کہتے ہیں) کو اسلام کے پُرجوش جذبے اور رہنمائی (عرب کے سوز) سے انتہائی خوبصورتی سے یکجا کیا جا سکتا ہے۔ یہ امتزاج امتِ مسلمہ کو وحدت اور قوت عطا کرتا ہے۔ ان کے نزدیک امت (مسلمان معاشرے) کی ہم آہنگی اور نظم و ترتیب کا انحصار اسلامی اقدار کے نور سے منور روحانی و تہذیبی امتزاج پر ہے۔

"یورپ کی روح اس اتحاد/وحدت سے عاری ہے،
جس کی تہذیب کا رُخ کسی قبلہ کی طرف نہیں۔"

یہاں اقبال مسلمان دنیا کا یورپ کے ساتھ تضاد پیش کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ یورپ میں روحانی سکون اور اتحاد "(اتحاد/وحدت سے عاری)" کا فقدان ہے کیوں کہ اس کی روحانی سچائی سے کٹ کر رہ گئی ہے۔ یورپ کی تہذیب اس مکہ کے آگے سر نہیں جھکاتی جو علامتی طور پر اللہ کے حضور سر تسلیم خم کرنے، اخلاقی نظام اور روحانی مقصد کی نمائندگی کرتا ہے۔ کسی مرکزی روحانی بنیاد کے بغیر، یورپ کی ترقی اگرچہ مادی ترقی ہے، مگر وہ کھوکھلی اور تقسیم شدہ ہے۔

Critical Analysis: — **تنقیدی جائزہ:**

In these lines, Iqbal presents (پیش کرتے ہیں) a vision (تصور) of cultural synthesis (امتزاج) and spiritual (روحانی) unity (اتحاد), rooted in Islamic values (اقدار). The phrase "Music of strange (اجنبی) lands (سرزمین)" symbolizes the divers. (مختلف) influences (اثرات) and cultures that have interacted (جڑے ہوئے ہیں) with Islamic civilization (تہذیب) throughout (پوری) history. However, Iqbal does not see this interaction (باہمی تعامل) as dilution (کمزوری); instead, he emphasizes (زور دیتے ہیں) that when these elements (عناصر) blend (ہم آہنگ ہوتے ہیں) with "Islam's fire (سوز)"—a metaphor (استعارہ) for the passion (جذبہ), purity (پاکیزگی), and transformative (تبدیلی لانے والی) energy of Islamic faith — they create (تشکیل دیتے ہیں) a powerful and unified (متحد) identity (شناخت). This spiritual blend becomes

ان اشعار میں اقبال اسلامی اقدار پر مبنی ثقافتی امتزاج اور روحانی اتحاد کا ایک تصور پیش کرتے ہیں۔ جملہ "عجم (اجنبی سرزمین) کا ساز" ان مختلف (تمدنی) اثرات اور ثقافتوں کی علامت ہے جو پوری تاریخ میں اسلامی تہذیب سے جڑے ہوئے ہیں۔ تاہم اقبال اس باہمی تعامل کو کسی کمزوری کے طور پر نہیں دیکھتے بلکہ وہ اس پر زور دیتے ہیں کہ جب یہ عناصر "اسلام کے سوز"، جو کہ اسلامی ایمان کے جذبے، پاکیزگی اور تبدیلی لانے والی (روحانی) طاقت کا ایک استعارہ ہے، سے ہم آہنگ ہوتے ہیں، تو وہ ایک مضبوط اور متحد شناخت تشکیل دیتے ہیں۔ یہی روحانی امتزاج ملت کی ہم آہنگی اور وحدت کی بنیاد بنتا ہے، یہ اس جانب اشارہ کرتا ہے

the basis for the nation's harmony (ہم آہنگی), suggesting (اشارہ کرتے ہوئے) that cultural diversity (تنوع) can thrive (پھلنا پھولنا) when anchored (وابستہ) in a strong, unifying faith.

[illegible]

Iqbal then shifts his focus to a critique (تنقید) of Europe. By stating (بیان کرتے) that the "soul (روح) of Europe" is empty (خالی) of concord (اتحاد، اتفاق), he points (اشارہ کرتے ہیں) to the inner (اندرونی) fragmentation (ٹوٹ پھوٹ), moral crisis (بحران), and spiritual hollowness (کھوکھلا پن) he observed in Western civilization. Despite (کے باوجود) its material (مادی) progress and outward (ظاہری) sophistication (شائستگی), Europe lacks (محروم ہے) the spiritual unity (وحدت) that Iqbal believes comes from divine (الٰہی) guidance (ہدایت). The line "Whose civilization (تہذیب) to no Makkah bends" is deeply symbolic—Makkah here represents submission (اطاعت) to God, moral grounding (بنیاد), and a shared spiritual centre. Europe's refusal (انکار) to "bend" to any higher spiritual authority, in Iqbal's view, leads to arrogance (تکبر), disunity (نفاق), and eventual (بالآخر) decline (زوال).

[illegible]

Critically (تنقیدی طور پر), these lines reveal (عیاں کرتی ہیں) Iqbal's philosophy of civilization (تہذیب): for him, a true and lasting (پائیدار) civilization must be spiritually rooted. Material (مادی) success alone cannot build a harmonious (ہم آہنگ) society. Iqbal's poetic (شعری) vision (بصیرت) calls for reviving (زندہ کرنے) Islamic thought, not in isolation (تنہائی), but by embracing (گلے لگاتے ہوئے) the vitality (زندگی، توانائی) of global cultures while keeping the flame (چراغ) of faith at the centre.

[illegible]

WHILE-READING

Q: ***What do you think the phrase "Islam's fire blends" mean?***

آپ کے خیال میں "اسلام کے سوز سے گھل مل جاتی ہے" اس فقرے سے کیا مطلب ہے؟

Ans: The phrase "Islam's fire (سوز) blends (گھل مل جاتی ہے)" means the passion (جذبہ), energy and spirit (روح) of Islam mix with other cultures and ideas. It shows that the strength (طاقت) of Islam can unite (جوڑ) different lands (سرزمینوں) and create harmony (ہم آہنگی) among people.

"اسلام کا سوز گھل مل جاتا ہے" سے مراد ہے کہ اسلام کا جذبہ، توانائی اور روح دوسری ثقافتوں اور خیالات کے ساتھ گھل مل جاتی ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسلام کی طاقت مختلف سرزمینوں کو جوڑ سکتی ہے اور لوگوں کے درمیان ہم آہنگی پیدا کر سکتی ہے۔

Stanza 3

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
madness	noun	/ˈmæd.nəs/	میڈ نس	جنون، عشق، دیوانگی
departed	verb (past)	/dɪˈpɑː.tɪd/	ڈی پارٹڈ	رخصت ہوا، چلا گیا، ختم ہوا
veins	noun (pl.)	/veɪnz/	وینز	رگیں (خون کی نالیاں)
thin	adjective	/θɪn/	تھن	پتلا، کمزور
ranks	noun (pl.)	/ræŋks/	رینکس	صفیں، قطاریں
perplexed	adjective	/pəˈplekst/	پر پلیکسڈ	الجھا ہوا، پریشان
cold	adjective	/kəʊld/	کولڈ	سرد، بے جذبہ
skin	noun	/skɪn/	سکن	جلد

Words	معانی	Synonyms
madness	جنون، عشق	passion, frenzy, obsession, ecstasy, zeal, fervour, relish, taste, love, devotion, fondness, enthusiasm, zeal, fire, passion, zest,
departed	رخصت ہوا	left, vanished, gone, faded, withdrawn, ended, disappeared, stopped, ceased, finished, closed, discontinued
veins	رگیں (ایمان)	blood vessels, vessels, arteries, tubes, conviction, belief, faith, creed, love, devotion, passion, enthusiasm, zeal
thin	پتلا، کمزور	weak, faint, feeble, powerless, hollow, superficial, poor, insubstantial
ranks	صفیں، قطاریں	rows, lines, columns, files, lines, queues
perplexed	الجھا ہوا، پریشان	confused, puzzled, troubled, dazed, lost, baffled, upset, disturbed, bewildered, confounded
cold	سرد، بے جذبہ	emotionless, lifeless, unfeeling, indifferent, numb, dull, apathetic, flat, passionless, passive, bleak, cheerless
skin	جلد (دکھاوا)	surface, layer, covering, outer layer, false show, appearance, skin-deep, shallow

Love's madness (جنون) has departed (رخصت ہو چکا ہے): in (مسلمانوں میں) خدا کے عشق کا جنون رخصت ہو چکا ہے
The Muslim's veins (رگیں) the blood runs thin (پتلا).
مسلمان کی رگوں میں خون پتلا ہو چکا ہے (یعنی مسلمان عشقِ الٰہی سے محروم ہو چکے ہیں)
Ranks (صفیں) broken (درہم برہم), hearts perplexed (حیران و پریشان), prayers cold (بے لطف).
ان کی صفیں درہم برہم ہیں، دل پریشان ہیں، دعائیں بے لطف ہیں۔
No feeling (ذوق و شوق) deeper (گہرا) than the skin (جلد).
ان کا ذوق و شوق صرف دکھاوے کی حد تک ہے۔

Paraphrase: مفہوم

The deep, passionate (پرجوش) love (جنون) that once filled (معمور کرتا) Muslims has now faded (ماند پڑ چکا ہے). Their energy and spirit (جذبہ) have become weak. Their unity (اتحاد) is broken (ٹوٹ چکا ہے), their hearts are confused (مضطرب), and even their prayers (دعائیں) lack warmth (سوز). Now, their faith (ایمان) and feelings (جذبات) only touch the surface (سطحی)—they don't go deep into the soul (دل کی گہرائیاں).

وہ گہرا اور پرجوش جنون جو کبھی مسلمانوں کے دلوں کو معمور کرتا تھا اب ماند پڑ چکا ہے۔ ان کی توانائی اور جذبہ کمزور پڑ گیا ہے۔ ان کا اتحاد ٹوٹ چکا ہے، ان کے دل مضطرب ہیں اور ان کی دعاؤں میں بھی وہ سوز باقی نہیں رہا۔ اب ان کا ایمان اور جذبات صرف سطحی رہ گئے ہیں، یہ دل کی گہرائیوں تک نہیں اترتے۔

Reference: The lines have been taken from the poem, ***"Ruba'iyat"*** by **Allama Muhammad Iqbal**

Context: This is the last stanza of the poem. In the first stanza, the poet says that the Muslims must have firm faith in ALLAH. In the second stanza, he lays stress upon their being united (متحد). In this stanza, he says that the Muslims of this era (دور) are split (بٹے ہوئے), confounded (پریشان حال), and void (عاری/محروم) of spiritual (روحانی) devotion (عقیدت).

نظم کا آخری بند ہے۔ پہلے بند میں شاعر کہتا ہے کہ مسلمانوں کا اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان ہونا چاہیے۔ دوسرے بند میں وہ ان کے متحد رہنے پر زور دیتا ہے۔ اس بند میں وہ کہتا ہے کہ اس دور کے مسلمان بٹے ہوئے ہیں، پریشان حال اور روحانی عقیدت سے محروم ہیں۔

Explanation: **تشریح**

In this stanza, Iqbal is sad (افسردہ) about the loss (کمی) of deep love (جنون) and passion (جوش، جذبہ) in the Muslim community (امت). He says that the madness (جنون) of love — that strong feeling for ALLAH and faith — is no longer found. The blood in Muslims' veins (رگیں) has become weak, meaning their energy, strength (طاقت), and spirit are gone.

He also says that Muslims are no longer united (متحد). Their rows (صفیں) are broken (ٹوٹ چکی ہیں), their hearts are confused, and even their prayers (نمازیں) are cold (بے اثر) — they don't pray with real feeling (جذبہ). In the end, he says that people's faith has become shallow (سطحی). Their feelings (احساسات) don't go deep into the heart; they are only on the surface (ظاہری دکھاوا).

اس بند میں اقبال مسلم امہ میں گہرے عشق اور جوش و جذبے کی کمی پر افسردہ ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اللہ سے محبت اور ایمان کا (پرجوش) جنون اب (مسلمانوں میں) باقی نہیں رہا۔ مسلمانوں کی رگوں میں دوڑتا خون اب کمزور پڑ چکا ہے، اس کا مطلب ہے کہ ان کی توانائی، طاقت اور جذبہ ختم ہو گیا ہے۔ اقبال یہ بھی کہتے ہیں کہ مسلمان اب متحد نہیں رہے۔ ان کی صفیں ٹوٹ چکی ہیں، ان کے دل مضطرب ہیں اور ان کی نمازیں بھی بے اثر ہو چکی ہیں، یعنی اب وہ سچے جذبے کے ساتھ عبادت نہیں کرتے۔ آخر میں اقبال فرماتے ہیں کہ لوگوں کا ایمان سطحی بن چکا ہے۔ ان کے احساسات دل کی گہرائی تک نہیں پہنچتے، بس ظاہری دکھاوے تک محدود رہ گئے ہیں۔

Critical Analysis: **تنقیدی جائزہ**

In this powerful (پرزور) and emotional (جذبات سے لبریز) stanza, Iqbal offers a critique (تنقید) of the inner decline (باطنی زوال) of the Muslim Ummah. He begins by stating that "Love's madness (جنون) has departed (دم توڑ چکا ہے)", which refers (اشارہ ہے) to the deep spiritual (روحانی) love and passion (جذبہ) that once inspired (تحریک دیا کرتے تھے) early (ابتدائی) Muslims to live with purpose (مقصد), bravery (جرأت), and devotion (لگن). This "madness (جنون)" wasn't irrational (خلافِ عقل) —it was a symbol of their burning (شعلہ زن) desire (تمنا) to seek (تلاش کرنا) ALLAH and serve a higher (اعلیٰ) cause (مقصد). Iqbal mourns (نوحہ کناں ہیں) that this powerful (طاقتور) emotion (جذبہ) is now missing (غائب). The line "In the Muslim's veins (رگیں) the blood runs thin (پتلا)" is a strong metaphor (استعارہ). It suggests (ظاہر کرتا ہے) that Muslims today have lost (کھو چکے ہیں) their spiritual (روحانی) energy (طاقت) and moral (اخلاقی) strength (طاقت). Where once the blood of the Ummah carried courage (شجاعت) and belief (ایمان), it now flows (بہتا ہے) weakly (کمزور ہوکر), showing a lack of will (ارادہ), direction (سمت), and zeal (جوش و جذبہ).

اس پرزور اور جذبات سے لبریز بند میں اقبال امتِ مسلمہ کے روحانی زوال پر تنقید کرتے ہیں۔ وہ آغاز میں فرماتے ہیں "(مسلمانوں میں) عشق کا جنون دم توڑ چکا ہے" یہ اس گہرے روحانی عشق اور جذبے کی طرف اشارہ ہے جو ابتدائی مسلمانوں کو مقصد، جرأت اور لگن کے ساتھ زندگی گزارنے پر کبھی تحریک دیا کرتے تھے۔ یہ "جنون" خلافِ عقل نہیں تھا، بلکہ اللہ کی تلاش اور اعلیٰ مقصد کے لیے شعلہ زن تمنا کی علامت تھا۔ اقبال اب نوحہ کناں ہیں کہ آج یہ طاقتور جذبہ غائب ہے۔ "مسلمان کی رگوں میں لہو پتلا ہو چکا ہے" یہ جملہ ایک طاقتور استعارہ ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ آج کے مسلمان اپنی روحانی توانائی اور اخلاقی طاقت کھو چکے ہیں۔ امت کا وہ لہو جو کبھی شجاعت اور ایمان سے لبریز تھا اب (رگوں میں) کمزور اور بے جان ہو کر بہتا ہے۔ اس سے ارادہ، سمت اور جوش و جذبے کی کمی ظاہر ہوتی ہے۔

Iqbal further (مزید) emphasizes this spiritual (روحانی) weakness (کمزوری) by saying that "Ranks (صفیں) [are] broken (ٹوٹ چکی ہیں)" — meaning the unity among the Muslims has shattered (پارہ پارہ ہو چکا ہے). Their hearts are "perplexed (مضطرب)", filled (ڈوبے ہوئے ہیں) with confusion (اضطراب) and lack (محروم ہو گئے ہیں) of vision (بصیرت). Their "prayers (نمازیں) [are] cold (بے اثر)", meaning their religious (مذہبی) actions (اعمال) have become lifeless (بے جان), just habits (عادات) without sincerity (اخلاص) or warmth (سوز).

اقبال اس روحانی کمزوری کو مزید واضح کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ "صفیں ٹوٹ چکی ہیں" یعنی مسلمانوں کا اتحاد پارہ پارہ ہو چکا ہے۔ ان کے دل مضطرب ہیں، یہ اضطراب میں ڈوبے ہوئے ہیں اور بصیرت سے محروم ہو گئے ہیں۔ ان کی نمازیں بے اثر ہو چکی ہیں، جس کا مطلب ہے کہ ان کے مذہبی اعمال بے جان ہو کر اب محض عادات بن چکے ہیں، جن میں نہ اخلاص ہے اور نہ ہی سوز۔

The final line "No feeling deeper than the skin" is especially critical (تنقیدی). Iqbal says that Muslims today live (جی رہے ہیں) superficially (سطحی زندگی). Their faith (ایمان) is no longer rooted in the heart. Their connection (تعلق) to religion (دین), to God, and to truth is only outward (ظاہر) — not internal (باطنی) or meaningful. It's a direct criticism (تنقید) of ritualism (رسم پرستی) without spirituality (روحانیت).

آخری مصرع "ان کا ذوق و شوق صرف دکھاوے کی حد تک ہے" خاص طور پر تنقیدی جملہ ہے۔ اقبال کہتے ہیں کہ آج کے مسلمان سطحی زندگی جی رہے ہیں۔ ان کا ایمان اب دل کی گہرائیوں سے جڑا ہوا نہیں ہے۔ دین، خدا اور حق سے ان کا تعلق محض ظاہری ہے، نہ باطنی اور نہ ہی معنویت سے بھرپور۔ یہ روحانیت سے عاری رسم پرستی پر ایک براہِ راست تنقید ہے۔

WHILE-READING

Q: What happens when Muslims lose "Love's madness"?

جب مسلمان "اللہ سے عشق کا جنون" کھو بیٹھتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

Ans: When Muslims lose (کھو بیٹھتے ہیں) "Love's madness (جنون)," they lose deep love and passion (جذبہ) for ALLAH and Islam. Their faith becomes weak, their unity (اتحاد) breaks (ٹوٹ جاتا ہے), their prayers (دعائیں) lose warmth (تاثیر، حرارت), and their hearts become confused (مذبذب) and empty (خالی پن).

جب مسلمان "اللہ سے عشق کا جنون" کھو بیٹھتے ہیں تو وہ اللہ اور دینِ اسلام سے گہری محبت اور جذبہ کھو بیٹھتے ہیں۔ ان کا ایمان کمزور ہو جاتا ہے، اتحاد ٹوٹ جاتا ہے، دعاؤں سے تاثیر ختم ہو جاتی ہے اور ان کے دل مضطرب اور خالی پن کا شکار ہو جاتے ہیں۔

POETIC DEVICES AND TECHNIQUES

1. *Structure*

This poem is written in a ruba'i form (شکل). A ruba'i is a kind of poem that has 4 lines in each stanza. Iqbal wrote 3 stanzas, so there are 12 lines in total.

یہ نظم رباعی کی شکل میں لکھی گئی ہے۔ رباعی ایک قسم کی نظم ہوتی ہے جس کے ہر بند میں چار سطریں ہوتی ہیں۔ اقبال نے تین بند لکھے ہیں، لہٰذا کل بارہ سطریں ہیں۔

2. *Rhyme Scheme*

The rhyme (قافیہ بندی) scheme (ترتیب) is AABA.

اس نظم کا قافیہ جاتی ترتیب AABA ہے۔

This means that in each stanza:

اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر بند میں:

- The 1st, 2nd, and 4th lines rhyme (ہم قافیہ ہیں) with each other.

  پہلا، دوسرا، اور چوتھا مصرع آپس میں ہم قافیہ ہوتے ہیں۔

- The 3rd line does not rhyme with the others.

  جب کہ تیسرا مصرع ان سے ہم قافیہ نہیں ہوتا۔

3. *Metaphor and Symbolism* استعارہ اور علامت نگاری

Metaphor (استعارہ) means when something is described as something else to show its deep meaning.

جب گہرے مطالب ظاہر کرنے کے لیے کسی چیز کو کسی اور چیز کے طور پر بیان کیا جائے تو اسے استعارہ کہتے ہیں۔

- Iqbal says faith (ایمان) is like Hazrat Abraham (علیہ السلام) standing in fire.

اقبال کہتے ہیں کہ ایمان، حضرت ابراہیمؑ کے آگ میں کھڑے ہونے جیسا ہے۔

This is a metaphor. It means real faith is brave (بہادر) and strong. Even in danger, a true believer (مومن) trusts (بھروسہ کرتا ہے) ALLAH.

یہ ایک استعارہ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ سچا ایمان بہادر اور مضبوط ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ خطرے کے وقت بھی سچا مومن اللہ پر بھروسہ کرتا ہے۔

Symbolism (علامت نگاری) means using one thing to represent (نمائندگی کرنا) something else.

علامت نگاری اس وقت استعمال ہوتی ہے جب کسی ایک چیز کے ذریعے کسی اور چیز کی نمائندگی ظاہر کی جائے۔

- The "fire" is a symbol of a big test or challenge. "آگ" ایک بڑی آزمائش یا چیلنج کی علامت ہے۔
- The "thin (پتلا) blood" of Muslims is a symbol of weak faith and lack of spirit (جذبہ).

مسلمانوں کا پتلا خون" کمزور ایمان اور جذبے سے عاری ہونے کی علامت ہے۔

4. Paradox and Oxymoron

Paradox (تضاد بیانی) is when two opposite ideas are put together but make a deep point (مفہوم).

تضاد بیانی (Paradox) اُس وقت ہوتا ہے جب دو متضاد خیالات کو ایک ساتھ رکھا جائے، مگر وہ مل کر ایک گہرا مفہوم پیدا کریں۔

- Iqbal uses the word "God-drunk (خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا)". اقبال نے لفظ "خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا" استعمال کیا ہے۔

Being drunk is usually (عام طور پر) bad, but here it means someone so full of love for ALLAH that he forgets (بھول جاتا ہے) everything else.

عام طور پر نشے میں ہونا عموماً بری بات سمجھی جاتی ہے، مگر یہاں اس سے مراد ہے ایک ایسا شخص ہے جو اللہ کی محبت سے اس قدر سرشار ہو جائے کہ سب کچھ بھول جائے۔

It shows deep love and connection (قربت) with ALLAH. یہ اللہ سے گہری محبت اور قربت کو ظاہر کرتا ہے۔

Oxymoron (مرکب تضاد) is when two opposite words are used together.

مرکب تضاد (Oxymoron) اُس وقت ہوتا ہے جب دو متضاد الفاظ کو ایک ساتھ استعمال کیا جائے۔

- "Love's madness (جنون)" sounds like a bad thing (بات), but here it means pure (خالص), strong (بے حد) love for ALLAH that is full of passion (جذبہ).

"عشق کا جنون" سننے میں بری بات لگتی ہے، لیکن یہاں اس سے مراد ہے اللہ تعالیٰ سے ایسی خالص اور بے حد محبت جو جذبے سے بھرپور ہو۔

Iqbal says this kind of love has gone away (رخصت ہو چکا ہے) from Muslims.

اقبال کہتے ہیں کہ ایسا عشق مسلمانوں سے رخصت ہو چکا ہے۔

5. Juxtaposition and Contrast

Juxtaposition (تقابل) means putting two things side by side to show the difference.

تقابل (Juxtaposition) کا مطلب ہے دو چیزوں کو ساتھ رکھ کر ان کے فرق کو نمایاں کرنا۔

- Iqbal shows Islam's unity (وحدت) and passion (جذبہ) next to Europe's cold (سرد) and empty (کھوکھلی) civilization (تہذیب).

اقبال اسلام کی وحدت اور جذبے کو یورپ کی سرد اور کھوکھلی تہذیب کے ساتھ رکھ کر (فرق) ظاہر کرتے ہیں۔

Contrast (تضاد) means showing how two things are not the same.

تضاد (Contrast) کا مطلب ہے دو چیزوں کے درمیان فرق کو نمایاں کرنا، یعنی یہ دکھانا کہ وہ ایک جیسی نہیں ہیں۔

- Iqbal contrasts "warm (خشوع و خضوع والی) prayers (دعائیں)" (with feeling) and "cold (سرد مہر) prayers" (without (عاری) feeling (جذبے سے)).

اقبال (جذبے سے بھرپور) "خشوع و خضوع والی عبادات" اور (جذبے سے عاری) "سرد مہر عبادات" کے درمیان تضاد پیش کرتے ہیں۔

He says Muslims today pray (نماز پڑھتے ہیں), but their prayers are without true love (خلوص) or passion (جذبہ).

وہ کہتے ہیں کہ آج کے مسلمان نماز تو پڑھتے ہیں، مگر ان کی دعاؤں میں سچا خلوص اور جذبہ باقی نہیں رہا۔

6. Personification and Apostrophe

Personification (تجسیم) is when something that is not human is described as if it is alive (جاندار).

تجسیم (Personification) اُس وقت ہوتی ہے جب کسی بے جان شے کو جاندار بنا کر یا انسانی خصوصیات سے نواز کر پیش کیا جائے۔

- Iqbal says "this age's way captivates you."

اقبال کہتے ہیں "اے تہذیبِ حاضر کی محبت کے اسیر"۔

Here, "age's way" is shown like a person who attracts (کھینچتا ہے) or fools (دھوکہ دیتا ہے) people.

یہاں "دورِ حاضر کے طور طریقوں" کو ایک ایسے شخص کی طرح دکھایا گیا ہے جو لوگوں کو اپنی طرف کھینچتا ہے یا دھوکہ دیتا ہے۔

Apostrophe is when the poet speaks directly (براہِ راست) to someone.

یہ ادبی صنعت اُس وقت استعمال کی جاتی ہے جب شاعر کسی (غیر موجود) شخص، (چیز، خیال، یا فطری عنصر) سے براہِ راست مخاطب ہوتا ہے۔

- Iqbal says, "Hear me, you whom this age's way so captivate!"

اقبال کہتے ہیں: "سن اے تہذیبِ حاضر کی محبت کے اسیر!"

He is directly talking to the reader (قاری) or listener (سامع) and giving advice (نصیحت).

یہاں وہ براہِ راست قاری یا سامع سے مخاطب ہو کر نصیحت کر رہے ہیں۔

7. Sensory and Thermal Imagery

Imagery (تمثیل نگاری) means using words to create a picture in the reader's mind.

تمثیل نگاری کا مطلب ہے ایسے الفاظ کا استعمال جو قاری کے ذہن میں کوئی واضح منظر یا کیفیت پیدا کریں۔

- "No feeling deeper than the skin" – This gives a touch image, meaning that people's feelings are only on the surface, not deep in the heart.

"ان کا ذوق و شوق صرف دکھاوے کی حد تک ہے"۔ یہ چھونے (Touch) کا تصور دیتا ہے، جس کا مطلب ہے کہ لوگوں کے جذبات دل میں گہرے نہیں بلکہ سطحی رہ گئے ہیں۔

- "Fire" and "cold" are used to show spiritual states.

"آگ (سوز)" اور "سرد" کو روحانی کیفیات کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے:

- Fire = passion and energy of real faith — آگ (سوز) = سچے ایمان کا جذبہ اور توانائی
- Cold = weak and lifeless (بے جان) prayers (عبادات) — سرد = کمزور اور بے جان عبادات

8. Allusion and Islamic References

Allusion means a short reference to a famous story, event, or person.

اس سے مراد کسی مشہور کہانی، واقعے یا شخصیت کی طرف مختصر حوالہ دینا ہے۔

- Iqbal talks about Hazrat Abraham (علیہ السلام) from the Quran.

اقبالؒ قرآن کریم میں بیان کردہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے واقعے کو بیان کرتے ہیں۔

His story shows how strong and true faith should be. ان کا واقعہ بتاتا ہے کہ ایمان کس قدر سچا اور مضبوط ہونا چاہیے۔

- He also mentions (ذکر کرتا ہے) Makkah, the holy (مقدس) place of Islam.

وہ مکہ کا بھی ذکر کرتے ہیں، جو کہ اسلام کا مقدس مقام ہے۔

He says that Europe's civilization (تہذیب) does not bow down (سر جھکانا) to Makkah, meaning it does not follow spiritual (روحانی) truth (سچائی).

اقبال کہتے ہیں کہ یورپ کی تہذیب مکہ کے سامنے سر نہیں جھکاتی، یعنی یہ روحانی سچائی پر عمل پیرا نہیں ہے۔

BRIEF BACKGROUND AND CONTEXT OF THE POEM

Allama Muhammad Iqbal wrote this poem during a time when the Muslim world was weak (کمزور) and going through spiritual (روحانی) and moral (اخلاقی) decline (زوال). This was in the

early 1900s, when many Muslims had lost the strength (قوت) of their faith (ایمان) and were following the lifestyle (طرزِ زندگی) of the Western world.

Iqbal was very worried (فکرمند) about this. He saw that Muslims were no longer united (متحد), brave (بہادر), or passionate (مشتاق) like they used to be. Their prayers had become empty (خالی), and their love for ALLAH had faded (مدھم پڑ گئی تھی). So, he wrote these ruba'iyat (4-line stanzas) to wake up (جھنجھوڑنا) the Muslim Ummah.

This poem is based on Islamic history and teachings (تعلیمات). Iqbal gives the example of Hazrat Abraham (علیہ السلام), who had unshakable (غیر متزلزل) faith in ALLAH. Even when he was thrown into fire, he did not lose hope (امید) and trusted (بھروسا رکھا) ALLAH completely. Iqbal uses this story to show what true faith looks like.

At the same time, Iqbal also talks about Europe and the West. He says that Western countries have become powerful (طاقت ور) in science and technology, but they have forgotten (بھول چکے ہیں) spirituality (روحانیت). Their civilization (تہذیب) is empty (کھوکھلی) of concord because it has no single point to turn to. Iqbal warns (خبردار کرتے ہیں) Muslims not to copy the West blindly (اندھادھند).

The poem also talks about the loss (زوال) of "Love's madness (جنون)", which means the deep and powerful (زبردست) love for ALLAH and Islam. Iqbal feels sad that this love is missing in Muslims now. Their unity (اتحاد) is broken (ٹوٹ چکا ہے), their prayers are cold (سرد), and their hearts are confused (مضطرب).

In short, this poem is Iqbal's message to Muslims to return (واپس لوٹیں) to true faith, follow Islamic values (اقدار), and not be fooled (فریب میں آنا) by material (مادی) progress. He wants Muslims to find strength (طاقت) in their faith and become spiritually (روحانی طور پر) alive (زندہ) again

ABOUT THE POET – Allama Muhammad Iqbal

Allama Muhammad Iqbal (1877–1938) was a great poet, thinker (مفکر), and philosopher, known as the spiritual (روحانی) father (باپ) of Pakistan. He wrote powerful (مؤثر) poetry in Urdu and Persian (فارسی) that inspired (متاثر کیا) Muslims, especially (خاص طور پر) during the time of British rule.

Iqbal believed (یقین تھا) that Muslims had lost (کھو چکے ہیں) their real strength (طاقت) because they were under foreign control and were copying Western materialism (مادہ پرستی). He wanted (چاہتے تھے) Muslims to wake up and remember (یاد کرنا) their true Islamic identity (شناخت).

One of his most important ideas was "Khudi", which means selfhood or knowing your true worth (قدر). He taught (سکھایا) that every person should discover (پہچاننا) the power within themselves and use it to live with purpose (مقصد), dignity (عزت), and faith (ایمان).

Iqbal often criticised (تنقید کرتے تھے) Western civilization (تہذیب). He believed it had become very advanced (ترقی یافتہ) in science and wealth (دولت), but had no spiritual (روحانی) values (اقدار). He said that their civilization does not bow (جھکنا) to Makkah, meaning it ignores (نظر انداز کرتی ہے) ALLAH and religion (دین).

In contrast (کے برعکس), Iqbal praised (تعریف کی) Islam as a religion of unity (وحدت), passion (جذبہ), and true belief (ایمان). For him, real faith was not just doing rituals (رسومات) or following customs (رواج) — it was full of energy (توانائی), love, and action (عمل). He called this deep feeling "Love's madness (جنون)", a kind of powerful love for ALLAH that changes lives.

Iqbal's poetry is like a mirror (آئینہ). It shows the problems and weaknesses (کمزوریاں) of the Muslims, but also gives a clear path (راستہ) to rise (اٹھنا) again — through self-awareness (خودی کی پہچان), faith, and spiritual (روحانی) strength (طاقت).

THEME

This poem by Allama Iqbal talks about three important and connected (مربوط) themes (موضوعات):

1. True Faith and Spiritual Strength

Iqbal shows what real faith (ایمان) looks like by giving the example of Hazrat Abraham (علیہ السلام). When he was thrown (ڈالا گیا) into fire, he did not lose hope — he trusted (بھروسا کیا) ALLAH fully. Iqbal says that this kind of strong faith is better than life itself, and losing (کھونا) faith is worse (بدتر) than slavery (غلامی).

In today's world, people may look free, but without faith, they are actually (درحقیقت) spiritually (روحانی طور پر) trapped (قید میں ہوتے ہیں).

2. Clash Between Civilizations

Iqbal compares (موازنہ کرتے ہیں) European civilization (تہذیب) and Islamic civilization. He says Europe has made material (مادی) progress (science, wealth (دولت), power), but it is spiritually (روحانی طور پر) empty. It does not follow ALLAH or seek (تلاش کرتا ہے) truth. He describes (قرار دیتے ہیں) Europe as having "no harmony (ہم آہنگی)" and no spiritual peace. On the other hand, Islam gets its strength (طاقت) from ALLAH, which gives it unity (وحدت) and deep meaning (مفہوم).

3. Decline of the Muslim Ummah

Iqbal feels sad that Muslims have lost their spiritual (روحانی) passion (جذبہ). They are no longer filled with love for ALLAH or united with each other. Their prayers are cold (بے اثر), their hearts are weak, and they live only on the outside (ظاہری) — "no feeling (احساس) deeper than the skin." This means they are only Muslims in name, not in spirit (روح).

Summary:

The poem warns (خبردار کرتی ہے) Muslims not to forget their true faith, reminds them of the difference between Western and Islamic values (اقدار), and calls them to return to real passion (جذبہ), unity (اتحاد), and belief (ایمان) in ALLAH.

SOLVED EXERCISES OF THE TEXTBOOK

GLOSSARY:

WORDS	معانی	MEANINGS
bends	جھکتا ہے، رخ موڑتا ہے	submits or bows (here, Europe's civilization refuses to submit to any spiritual authority)

captivate	دلکش لگنا، اسیر بنانا	to charm or dominate someone's attention
concord	وحدت، اتحاد، ہم آہنگی	harmony or agreement; unity of hearts and purpose
God-drunk	خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا	intoxicated with divine love; completely absorbed in devotion to God [ALLAH (سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى)]
madness	دیوانگی، جنون	intense passion or zeal (in this context, religious fervour)
perplexed	حیران و پریشان	confused or deeply troubled
ranks	صفیں، درجے، قطاریں	ordered lines or unity (metaphor for Muslim solidarity)
rubai'yat	چار مصرعوں پر مشتمل اشعار کا مجموعہ	a poetic form consisting of quatrains (4-line stanzas), originating from Persian literature
self-honouring	خودداری، عزت نفس	maintaining one's dignity and self-respect through noble principles.
stake	آزمائش/مصیبت/خطرہ	a post for execution; refers to the fire prepared for ALLAH's (سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى) Nabi Hazrat Abraham (علیہ السلام)

READING AND CRITICAL THINKING

A. *Answer the following questions:* مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1. *What does Allama Muhammad Iqbal mean by describing faith as being "God-drunk"?*

ایمان کو "خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا" کے طور پر بیان کر کے علامہ محمد اقبال کیا مراد لیتے ہیں؟

Ans: The term (اصطلاح) "God-drunk (خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا)" is a metaphor (استعارہ) that Iqbal uses to describe (بیان کرنا) a state (حالت) in which a person's heart, soul (روح), and mind are completely immersed (فنا ہو جاتے ہیں) in the love of ALLAH. Iqbal uses this powerful (پرزور) expression (اظہار) to show that real faith (ایمان) is not passive (بے حس) or dry, but alive (زندہ), passionate (پرجوش), and filled (معمور) with spiritual (روحانی) intensity (شدت).

اصطلاح "خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا" ایک استعارہ ہے جو اقبال اُس کیفیت کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں جس میں انسان کا دل، روح اور دماغ اللہ کے عشق میں مکمل طور پر فنا ہو جاتے ہیں۔ اقبال اس پرزور اظہار کے ذریعے بتاتے ہیں کہ سچا ایمان نہ تو بے حس ہوتا ہے، نہ خشک بلکہ زندہ، پرجوش اور روحانی شدت سے معمور ہوتا ہے۔

2. *Why does the poet claim that having no faith is "worse than slavery"?*

شاعر یہ دعویٰ کیوں کرتا ہے کہ بے یقینی "غلامی سے بدتر ہے"؟

Ans: The poet claims (کہتا ہے) that having no faith is "worse (بدتر) than slavery (غلامی)" because slavery harms (نقصان پہنچاتی ہے) only the body, while faithlessness (بے یقینی) damages (نقصان پہنچاتی ہے) the soul (روح). A person without faith becomes spiritually (روحانی طور پر) empty (کھوکھلا), lost (گمراہ), and lifeless (بے جان). For Iqbal, such inner (روحانی) emptiness (ویرانی) is more dangerous (خطرناک) than physical chains (زنجیریں).

شاعر کہتا ہے کہ بے یقینی "غلامی سے بدتر ہے" کیونکہ غلامی صرف جسم کو نقصان پہنچاتی ہے، جبکہ بے یقینی روح کو نقصان پہنچاتی ہے۔ ایمان کے بغیر انسان روحانی طور پر کھوکھلا، گمراہ اور بے جان ہو جاتا ہے۔ اقبال کے نزدیک ایسی روحانی ویرانی جسمانی زنجیروں سے زیادہ خطرناک ہے۔

3. *How does Allama Muhammad Iqbal contrast "music of strange lands" with "Islam's fire"?*

علامہ محمد اقبال عجم (اجنبی سرزمین) کے ساز کا عرب کے سوز سے کیسے تضاد پیش کرتے ہیں؟

Ans: The "music of strange (اجنبی) lands (سرزمین)" symbolizes (علامت ہے) the worldly charms (دلکشی) and material (مادی) attractions (رغبتیں) of foreign (بدیسی) cultures. In contrast (کے برعکس), "Islam's fire" is a metaphor for spiritual (روحانی) passion (جذبہ), inner (باطنی) strength (قوت), and divine love. Allama Iqbal contrasts (تضاد پیش کرتے ہیں) these two to extremes (انتہا درجے) to show the difference between external (ظاہری) beauty and deep, soulful devotion (عقیدت) to faith.

"عجم (اجنبی سرزمین) کا ساز" بدیسی ثقافتوں کی دنیاوی دلکشی اور مادی رغبتوں کی علامت ہے۔ اس کے برعکس "اسلام کا سوز" روحانی جذبے، باطنی قوت اور عشق ربی کا ایک استعارہ ہے۔ علامہ اقبال ظاہری خوب صورتی اور روح کی گہرائیوں سے نکلی ہوئی سچی عقیدت میں فرق ظاہر کرنے کے لیے ان دونوں کو انتہا درجے کے تضاد کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

4. *What phrases show Allama Muhammad Iqbal's view of European civilization as spiritually empty?*

کون سے جملے یورپی تہذیب کو روحانی طور پر خالی سمجھنے کے علامہ محمد اقبال کے تصور کو ظاہر کرتے ہیں؟

Ans: Phrases like "Empty (عاری، خالی) of concord (اتحاد، وحدت) is the soul (روح) of Europe" and "whose civilization (تہذیب) to no Makkah (قبلہ، مکہ) bends (رخ)" reflect Iqbal's view of European civilization as spiritually (روحانی لحاظ سے) hollow (کھوکھلی). Though it may appear outwardly (بظاہر) beautiful and advanced (ترقی یافتہ), it lacks (کمی ہے) inner (باطنی) strength (قوت), harmony (ہم آہنگی), and spiritual (روحانی) depth (گہرائی).

"یورپ کی روح اتحاد/وحدت سے عاری ہے" اور "جس کی تہذیب کا رخ کسی قبلے کی طرف نہیں" یہ جملے اقبال کے اس نظریے کی عکاسی کرتے ہیں کہ یورپی تہذیب روحانی لحاظ سے کھوکھلی ہے۔ اگرچہ یہ بظاہر خوب صورت اور ترقی یافتہ نظر آ سکتی ہے، مگر اس میں باطنی قوت، ہم آہنگی اور روحانی گہرائی کی کمی ہے۔

5. *How does the poet portray the spiritual condition of contemporary Muslims?*

شاعر عصر حاضر کے مسلمانوں کی روحانی حالت کی کس طرح تصویر کشی کرتا ہے؟

Ans: The poet portrays (پیش کرتا ہے) the spiritual (روحانی) condition of contemporary (عصر حاضر) Muslims as hollow (بے جان، کھوکھلا) and empty. Their prayers are cold (بے اثر), and their hearts are confused (مضطرب). They follow their religion outwardly (ظاہری طور پر) with "no feelings deeper than the skin". They lack (فقدان ہے) true spiritual devotion (عقیدت).

شاعر عصر حاضر کے مسلمانوں کی روحانی حالت کو بے جان (کھوکھلا) اور (مفہوم سے) خالی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ ان کی عبادات بے اثر ہیں اور دل مضطرب ہیں۔ وہ اپنے دین کی محض ظاہری طور پر پیروی کرتے ہیں، جن میں "ان کا ذوق و شوق صرف دکھاوے کی حد تک" ہوتا ہے۔ ان میں سچی روحانی عقیدت کا فقدان ہے۔

6. *Identify and explain two metaphors used to describe the Muslims' decline.*

مسلمانوں کے زوال کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیے گئے دو استعاروں کی نشان دہی کریں اور ان کی وضاحت کریں۔

Ans: "Blood runs thin (پتلا)" is a metaphor which means that the Muslims have lost their spiritual (روحانی) strength (طاقت), passion (جذبہ), and inner (باطنی) vitality (ولولہ). Their "prayers are cold," is another metaphor. It suggests (بتاتا ہے) that their worship (عبادت) lacks (فقدان ہے) true spiritual warmth (تپش، حرارت) and devotion (عقیدت).

"خون پتلا ہو گیا ہے" ایک استعارہ ہے جس کا مطلب ہے کہ مسلمان اپنی روحانی طاقت، جذبہ اور باطنی (اندرونی) ولولہ کھو بیٹھے ہیں۔ ان کی "نمازیں بے اثر ہو گئی ہیں" یہ ایک اور استعارہ ہے۔ یہ بتاتا ہے کہ ان کی عبادت میں سچی روحانی تپش اور عقیدت کا فقدان ہے۔

7. ***How does the concept of "Love's madness" relate to Allama Muhammad Iqbal's idea of Khudi (selfhood)?***

"عشق کے جنون" کا تصور علامہ محمد اقبال کے تصورِ خودی سے کس طرح جڑا ہوا ہے؟

Ans: "Love's madness (جنون)" means deep, burning (پُرسوز) love for ALLAH. This love gives strength (قوت) to 'Khudi' by filling the heart with purpose (مقصد) and courage (حوصلہ). Iqbal says that true love for ALLAH makes 'Khudi' strong, fearless (بے خوف), and spiritually alive (زندہ).

"عشق کے جنون" سے مراد اللہ سے دلی اور سوزاں محبت ہے۔ یہ محبت دل کو مقصد اور حوصلہ سے معمور کرتے ہوئے 'خودی' کو قوت عطا کرتی ہے۔ اقبال کہتے ہیں کہ اللہ سے حقیقی عشق 'خودی' کو مضبوط، بے خوف اور روحانی طور پر زندہ کر دیتا ہے۔

8. ***Do you agree with Allama Muhammad Iqbal's diagnosis of modern spiritual problems? Why?***

کیا آپ علامہ محمد اقبال کی جدید روحانی مسائل کی تشخیص سے اتفاق کرتے ہیں؟ کیوں؟

Ans: Yes, I agree (اتفاق کرتا ہوں) with Allama Muhammad Iqbal. He rightly (درست طور پر) says that people today are too focused (مشغول) on material (مادی) things and have lost (کھو چکے ہیں) true faith (ایمان). He reminds (یاد دلاتے ہیں) us that real strength (طاقت) and respect come from loving ALLAH and staying connected (جڑے رہنا) to our faith.

جی ہاں، میں علامہ محمد اقبال سے اتفاق کرتا ہوں۔ وہ بالکل درست کہتے ہیں کہ آج کے لوگ مادی چیزوں میں حد سے زیادہ مشغول ہو چکے ہیں اور سچا ایمان کھو چکے ہیں۔ وہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ حقیقی طاقت اور عزت اللہ سے محبت اور ایمان سے جڑے رہنے سے آتی ہے۔

B. Choose the correct option for each question.

ہر سوال کے لیے درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. ***What does the metaphor "Abraham at the stake" primarily represent in the poem?***
   a. physical suffering b. political resistance
   c. unwavering faith in God [ALLAH (سُبۡحَانَہٗ وَتَعَالٰی)] ✓ d. historical events
2. ***The phrase "God-drunk" in the poem suggests:***
   a. religious intoxication ✓ b. literal drunkenness
   c. criticism of faith d. medical condition
3. ***What does "music of strange lands" contrast with in the poem?***
   a. European art b. Islamic civilization c. Islam's fire ✓ d. Eastern philosophy
4. ***The phrase "to no Makkah bends" implies that European civilization:***
   a. respects Islamic values b. rejects divine guidance ✓
   c. admires Muslim architecture d. studies Arabic language
5. ***What does "blood runs thin" metaphorically represent?***
   a. physical weakness b. loss of spiritual vitality ✓
   c. medical problems d. social weaknesses

C. Complete the table below by identifying the literary devices used in the given lines of the poem.

نظم کے دیے گئے اشعار میں استعمال ہونے والی ادبی صنعتوں کی نشان دہی کرتے ہوئے درج ذیل جدول کو مکمل کریں۔

Ans: Here is the completed table with appropriate (مناسب) literary (ادبی) devices (صنعتیں) and explanations (توضیحات) for each line from the poem:

مکمل شدہ جدول ذیل میں دی گئی ہے جس میں نظم کے ہر مصرعے کے لیے مناسب ادبی صنعتیں اور ان کی توضیحات شامل ہیں:

Line from the Poem	Literary Device(s)	Explanation
"Faith is like Abraham at the stake" ایمان حضرت ابراہیمؑ کے ایمان جیسا ہے جن کی زندگی خطرے میں تھی	Metaphor, Allusion استعارہ، تلمیح	Faith is compared to Hazrat Ibrahim's strong belief in ALLAH. "Abraham at the stake" refers to when he was thrown into fire for his faith. ایمان کا موازنہ حضرت ابراہیمؑ کے اللہ پر مضبوط ایمان سے کیا گیا ہے۔ "ابراہیمؑ کا خطرے میں ہونا" اس واقعہ کی طرف اشارہ ہے جب انھیں ایمان کی پاداش میں آگ میں ڈال دیا گیا تھا۔
"Self-honouring and God-drunk, is faith" خودداری اور اللہ تعالیٰ کے عشق میں ڈوب جانا اصل ایمان ہے	Metaphor, Paradox استعارہ، تضادِ معانی	Faith is described as having self-respect and deep love for ALLAH. "God-drunk" means being lost in divine love. It seems opposite to self-control, but here it means being spiritually full. ایمان کو خودداری اور اللہ سے گہری محبت کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ "اللہ تعالیٰ کے عشق میں ڈوب جانا" سے مراد عشقِ الٰہی میں کھو جانا ہے۔ یہ خود پر قابو پانے کے برخلاف محسوس ہوتا ہے لیکن یہاں اس سے مراد روحانی طور پر لبریز ہونا ہے۔
"Music of strange lands with Islam's fire blends" عجم (اجنبی سرزمین) کا ساز عرب کے سوز سے ہم آہنگ ہوتا ہے	Metaphor, Contrast استعارہ، تضاد	"Music of strange lands" means foreign cultures. "Islam's fire" means the passion of true Islamic faith. Iqbal contrasts the two to warn Muslims not to mix real faith with empty charms. "عجم (اجنبی سرزمین) کا ساز" سے مراد بیرونی ثقافتیں ہیں، جب کہ "اسلام کی آگ" سے مراد سچے اسلامی ایمان کا جذبہ ہے۔ اقبال مسلمانوں کو خبردار کرنے کے لیے ان دونوں کا تقابل کرتے ہیں کہ سچے ایمان کو کھوکھلی چاشنیوں میں مدغم نہ کریں۔
"Empty of concord is the soul of Europe" "یورپ کی روح اتحاد/اتفاق سے عاری ہے"	Metaphor, Personification استعارہ، تجسیم	Europe is said to have a "soul" that is empty of harmony. This gives a human quality to a continent. یورپ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ اس کی "روح" ہم آہنگی سے خالی ہے۔ یہ ایک براعظم کو انسانی خوبی سے نوازتی ہے۔
"The Muslim's veins the blood runs thin" "مسلمانوں کی رگوں میں خون پتلا ہو گیا ہے"	Metaphor استعارہ	This means Muslims have lost their spiritual strength. Their "blood runs thin" shows they have become weak in faith. اس کا مطلب ہے کہ مسلمان اپنی روحانی طاقت کھو چکے ہیں۔ ان کا "خون پتلا ہو گیا ہے" سے مراد ہے کہ وہ ایمان میں کمزور ہو چکے ہیں۔
"No feeling deeper than the skin" "ان کا ذوق و شوق صرف دکھاوے کی حد تک ہے۔"	Metaphor, Hyperbole استعارہ، ادبی مبالغہ	This means Muslims now follow religion only from the outside. Their hearts are not involved. But the expression is exaggerated. اس کا مطلب ہے کہ اب مسلمان دین کو صرف ظاہری طور پر اختیار کرتے ہیں۔ ان کے دل اس میں شامل نہیں ہوتے۔ مگر یہ اظہار مبالغہ آمیز انداز میں کیا گیا ہے۔
"Whose civilization to no Makkah bends" "جس کی تہذیب کا رخ کسی قبلہ کی طرف نہیں"	Symbolism, Metaphor علامتیت، استعارہ	"Makkah" symbolizes divine love, faith, and Islam. This line means that European civilization does not follow divine guidance. "مکہ" الوہی محبت، ایمان اور اسلام کی علامت ہے۔ اس سطر کا مطلب ہے کہ یورپی تہذیب ہدایتِ ربانی پر عمل پیرا نہیں ہوتی۔

VOCABULARY AND GRAMMAR

A. ***Use a dictionary to find the following information for each word.***

ہر لفظ سے متعلق مندرجہ ذیل معلومات تلاش کرنے کے لیے کسی لغت کا استعمال کریں۔

Ans: ***Word Information Table:***

Word	Dictionary Meaning	Pronunciation	POS
Rubaiyat	A collection of rubai (quatrains), especially referring to the verses of Omar Khayyam	/ˌruː.baɪˈjɑːt/	Noun
Etymology	Arabic plural of rubāʿīyah, from rubāʿ (four), referring to 4-line stanzas		
God-drunk	completely absorbed in spiritual love for God	/ɡɒd drʌŋk/	Adjective
Etymology	Compound word: God + drunk (figurative sense of being intoxicated with divine love)		
Captivate	To attract and hold someone's interest completely; to charm	/ˈkæp.tɪ.veɪt/	Verb
Etymology	From Latin captivatus, past participle of captivare meaning "to capture"		
Concord	A state of agreement, peace, or harmony	/ˈkɒŋ.kɔːd/	Noun
Etymology	From Latin concordia, from con- ('together') + cor ('heart')		

B. ***Use a thesaurus (digital or print) to list two synonyms for each word.***

کسی (ڈیجیٹل یا مطبوعہ) قاموسِ مترادفات کی مدد سے ہر لفظ کے لیے دو مترادفات درج کریں۔

Word	معانی	Synonyms
Rubaiyat	رباعیات	Quatrains, Verses
God-drunk	اللہ کے عشق میں ڈوبا ہوا	Spiritually absorbed, Lost in divine love
Captivate	اسیر کر دینا	Charm, Fascinate
Concord	عقیدہ، ہم آہنگی	Harmony, Agreement

C. ***Write a sentence for each word using it in the context of the poem.***

ہر لفظ کو نظم کے سیاق و سباق کے مطابق استعمال کرتے ہوئے ایک ایک جملہ تحریر کریں۔

Word	معانی	Sentence
Rubaiyat	رباعیات	The poem is written like a Rubaiyat with deep and short messages. یہ نظم گہرے اور مختصر پیغامات کے ساتھ رباعی کی طرز پر لکھی گئی ہے۔
God-drunk	اللہ کے عشق میں ڈوبا ہوا	A true believer is God-drunk with love for ALLAH. سچا مومن اللہ کی محبت میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے۔
Captivate	اسیر کر دینا	Modern life can captivate young minds and take them away from faith. جدید طرزِ زندگی نوجوان ذہنوں کو مسحور کر سکتی ہے اور انہیں ایمان سے دور لے جا سکتی ہے۔
Concord	عقیدہ، ہم آہنگی	Europe has no concord; it has lost peace and unity. یورپ میں اتحاد/وحدت نہیں ہے؛ یہ امن اور اتحاد کھو چکا ہے۔

ORAL COMMUNICATION

A. ***Discuss the poet's perspective on faith and its role in shaping cultural identity and unity. Use examples from the poem to support your response.***

ایمان کے بارے میں شاعر کا نقطۂ نظر اور ثقافتی شناخت اور اتحاد کی تشکیل میں ایمان کے کردار پر تبصرہ کریں۔ اپنے جواب کی تائید میں نظم سے مثالیں دیں۔

Ans: The poet, Allama Muhammad Iqbal, views (سمجھتے ہیں) faith (ایمان) as the foundation (بنیاد) of both personal strength (طاقت) and cultural (تہذیبی) identity (شناخت). He believes that true faith creates (پیدا کرتا ہے) unity (اتحاد), dignity (عزت), and purpose (مقصد) in a Muslim's life. Using the metaphor (استعارہ) "Faith is like Abraham at the stake (آزمائش میں ڈالا)," Iqbal shows that real faith is fearless (خوف کے بغیر) and firm (پختہ), even in the face of danger. He describes a faithful (مومن) person as "self-honouring and God-drunk (خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا)," meaning one who lives with self-respect (عزتِ نفس) and deep love for ALLAH.

Iqbal also criticizes (تنقید کرتے ہیں) the loss (زوال) of faith in modern Muslims, which, in his view, leads to weakness (کمزوری) and division (تفرقہ). He warns (خبردار کرتے ہیں) the youth not to be "captivated (گرویدہ بننا) by this age's way," meaning they should not be lost (گم ہونا) in the charm (دلکشی) of Western culture. According to Iqbal, when Muslims lose (کھو دیتے ہیں) faith, they lose unity and strength (قوت). He even says that "to have no faith is worse (بدتر) than slavery (غلامی)," showing that spiritual (روحانی) emptiness (خالی پن) is more dangerous (خطرناک) than physical (جسمانی) bondage (قید).

Through these ideas, Iqbal presents (پیش کرتے ہیں) faith as the soul (روح) of a strong and united (متحد) culture. Without it, nations fall (شکار ہو جاتی ہیں) into confusion (انتشار) and decline (زوال). With it, they rise with purpose (مقصد), honour (عزت), and unity.

WRITING SKILLS تحریری مہارتیں

A. ***Analyze and write in your own words, "How the poet uses symbolism and contrast to convey the spiritual decline of the Muslim world compared to its past?"***

تجزیہ کریں اور اپنے الفاظ میں تحریر کریں کہ شاعر ماضی کے مقابلے میں مسلم دنیا کے روحانی زوال کو ظاہر کرنے کے لیے علامتیت اور تضاد کا استعمال کس طرح کرتا ہے؟

Ans: The poet uses symbolism (علامت نگاری) and contrast (تضاد) to clearly show the spiritual (روحانی) decline (زوال) of the Muslim world when compared to its powerful past. For example, he uses the symbol "Islam's fire" to represent (نمائندگی کرنا) the inner (باطنی) strength (قوت), passion (جذبہ), and faith (ایمان) that once burned (سلگتی تھی) in the hearts of true believers (مومن). In contrast (کے برعکس), he speaks of the "music (سرود، ساز) of strange (عجم، اجنبی، غیر) lands (سرزمین)" to symbolize the modern world's charm (دلکشی), which has distracted (ہٹا دیا ہے) Muslims from their spiritual roots (جڑیں).

He contrasts (تضاد پیش کرتے ہیں) the past — when Muslims were like "Abraham at the stake", full of unshakable (غیر متزلزل) faith — with the present, where their "prayers are cold (بے اثر)" and "blood runs thin (پتلا)." These images show how Muslims once had courage (حوصلہ), unity (اتحاد), and deep devotion (عقیدت), but now follow religion (دین) without spirit (روح) or true feeling (جذبہ).

Through such contrasts and symbols, the poet highlights (نمایاں کرتے ہیں) how the Muslim world has moved from spiritual power to weakness (کمزوری), and he urges (ترغیب دیتے ہیں) a return (واپسی) to faith, dignity (عزت، وقار), and selfhood (خودی) (Khudi).

Descriptive Writing – "Portrait of a Divine Visionary"

Describe (پیش کریں) a historical or contemporary (معاصر) Islamic figure (شخصیت) who embodies (مجسم تصویر ہو) Allama Muhammad Iqbal's ideal (تصور) of "God-drunk (خدا کی محبت میں مست)" faith (e.g. Hazrat Ibrahim (علیہ السلا) defying (ڈٹ جانا) tyranny (ظلم), Hazrat Imam Hussain (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) at Karbala).

1. **Brainstorming**

- ***Who?***
  - o ***Hazrat Ibrahim*** (علیہ السلا)***:*** smashing (پاش پاش کرنا) idols (بت), standing alone against Nimrod's fire.
  - o ***Hazrat Imam Hussain*** (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)***:*** Sacrificing (قربان کر دینا) everything for justice (انصاف), his blood becoming Islam's revival (تجدیدِ احیاء).
- ***Achievements?***
  - o Unmatched (بے مثال) tawakkul (trust in ALLAH (سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى)), revolutions (انقلاب) sparked (برپا ہوئے) by their conviction (یقین و ایمان).
  - o Prove that true power lies in submission (اطاعت), not swords or thrones.
- ***Traits?***
  - Fearless (بے خوف) (like Hazrat Ibrahim (علیہ السلا) facing (سامنا کرنا) the fire), humble (عاجز و انکسار) (like Hazrat Bilal (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) rising (نکل کر) from slavery (غلامی) to the Rasoolullah's (خَاتَمُ النَّبِيِّينَ صلی اللہ علیہ وسلم) muezzin).

B. Write the first draft. Revise and check spellings and punctuation. Employ figurative language if needed.

ابتدائی مسودہ تحریر کریں۔ املا اور رموز و اوقاف کی جانچ کر کے نظر ثانی کریں۔ اگر ضرورت ہو تو استعاراتی زبان کا استعمال کریں۔

Ans: **Portrait of a Divine Visionary**

(First Draft - Revised and Polished)

In the sacred (مقدس) tapestry (چادر، غالیچہ) of Islamic history, one name rises like a burning torch (مشعل) of faith (ایمان) — Hazrat Imam Hussain (رضی اللہ تعالیٰ عنہ). His life was not a pursuit (حصول کی کوشش) of power (اقتدار), but a testimony (ثبوت) to a soul (روح) immersed (پوری طرح ڈوبی ہوئی) (محو) in divine love. Allama Iqbal's vision (تصور) of a true believer (مؤمن) —"God-drunk (خدا کے عشق میں ڈوبا ہوا)," fearless (بے خوف), and self-honouring — is perfectly reflected (جھلک دکھائی دیتی ہے) in Hazrat Imam Hussain's (رضی اللہ عنہ) stand (موقف) at Karbala, a place where swords (تلواریں) clashed (ٹکرائیں) but truth (سچائی) stood taller than thrones (تخت و تاج).

Surrounded (گھرے ہوئے) by a cruel (ظالم) army (لشکر), cut off (محروم) from water, and holding (لیے ہوئے، تھامے ہوئے) the lives of his family in his hands, Imam Hussain (رضی اللہ عنہ) could have chosen safety (تحفظ). But instead, he chose (ترجیح دی) sacrifice (قربانی) over silence, honour (عزت، وقار) over compromise (سمجھوتہ), and death over disgrace (ذلت). His every step was lit by the fire of unshakable (غیر متزلزل) faith, and his blood became the seed (بیج) from which the tree of Islam bloomed once again. He did not fall in Karbala — he rose, and with him rose the spirit (روح) of resistance (مزاحمت), courage (حوصلہ), and eternal (ابدی) truth.

This same fire once burned in the heart of Hazrat Ibrahim (علیہ السلا), who stood alone before a king and walked (چلے گئے) into flames (شعلے), smiling. It shone in Hazrat Bilal (رضی اللہ تعالیٰ عنہ), whose voice broke (توڑیں) the chains (زنجیریں) of slavery (غلامی) and echoed (گونجی) from the minarets of Madinah. These were not just men — they were flames (روشنیاں) wrapped (لپٹی ہوئی) in flesh (گوشت), souls (روحیں) who lived for a truth far greater than the world.

Iqbal calls for such believers — those who are intoxicated (سرشار، مدہوش) not with the world, but with the love of ALLAH. Imam Hussain (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) was one such soul (روح). He teaches us that true faith is not weak or passive (بے حس). It is a storm (طوفان) when truth (سچائی) is silenced. It is light when darkness (تاریکی) spreads (پھیل جاتی ہے). It is the fire that does not burn the body but purifies (پاکیزہ کرتی ہے) the soul.

ADDITIONAL EXERCISES FOR THOROUGH PREPARATION

SHORT QUESTIONS AND ANSWERS (Content-based)

مختصر سوالات اور جوابات

1. *Why does Iqbal mention Abraham in the poem?*

علامہ اقبال اس نظم میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کیوں کرتے ہیں؟

Ans: Iqbal mentions Abraham as the perfect example of true faith (ایمان). Despite (کے باوجود) being thrown into fire, Abraham remained firm (ثابت قدم) in his belief (ایمان) in ALLAH. This symbolizes how strong faith can protect and uplift (بلندی عطا کرتا ہے) a believer in times of trial (آزمائش).

علامہ اقبال حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر سچے ایمان کی کامل مثال کے طور پر کرتے ہیں۔ آگ میں ڈالے جانے کے باوجود، حضرت ابراہیم علیہ السلام اللہ پر اپنے ایمان میں ثابت قدم رہے۔ یہ (واقعہ اس بات کی) علامت ہے کہ پختہ ایمان آزمائش کی گھڑیوں میں مؤمن کی حفاظت کرتا ہے اور اُسے بلندی عطا کرتا ہے۔

2. *What does the poet mean by saying "the real faith is like Abraham's"?*

شاعر کا یہ کہنے سے کیا مطلب ہے کہ "حقیقی ایمان حضرت ابراہیمؑ جیسا ہوتا ہے"؟

Ans: The poet means that true faith is unwavering (غیر متزلزل) and fearless (بے خوف) like Abraham's. It doesn't shake (ڈگمگانا) even in the face of death or fire. Such faith brings closeness (قربت) to ALLAH and grants (بخشتا ہے) spiritual (روحانی) strength (قوت).

شاعر کا مطلب یہ ہے کہ سچا ایمان حضرت ابراہیمؑ کے ایمان کی طرح غیر متزلزل اور بے خوف ہوتا ہے۔ ایسا ایمان موت یا آگ کے سامنے بھی نہیں ڈگمگاتا۔ ایسا ایمان اللہ سے قربت عطا کرتا ہے اور روحانی قوت بخشتا ہے۔

3. *What is worse than slavery according to the poem?* نظم کے مطابق غلامی سے بھی بدتر چیز کیا ہے؟

Ans: Living without faith is worse (بدتر) than being a slave (غلام). Slavery affects the body, but faithlessness (بے ایمانی) weakens the soul (روح). Without belief in ALLAH, a person becomes spiritually (روحانی طور پر) dead and morally (اخلاقی طور پر) lost.

ایمان کے بغیر زندگی گزارنا ایک غلام ہونے سے بھی زیادہ بدتر ہے۔ غلامی جسم کو متاثر کرتی ہے، لیکن بے ایمانی روح کو کمزور کر دیتی ہے۔ اللہ پر ایمان کے بغیر انسان روحانی طور پر مردہ اور اخلاقی طور پر بھٹک جاتا ہے۔

4. *Why can't Europe compete with the civilization of Makkah?*

یورپ مکہ کی تہذیب کا مقابلہ کیوں نہیں کر سکتا؟

Ans: Europe lacks a unifying (یکجا کر دینے والا) spiritual (روحانی) center like Makkah. While it has progress and technology, it lacks harmony (ہم آہنگی) and unity. Makkah symbolizes spiritual oneness (یگانگت) that binds (جمع رکھتا ہے) the Muslims regardless

(سے بالاتر ہو کر، قطع نظر) of race (نسل) or region (علاقہ).

یورپ کے پاس مکہ کی مانند کوئی روحانی مرکز نہیں جو اُسے یکجا کر سکے۔ اگرچہ وہاں ترقی اور ٹیکنالوجی ہے، لیکن وہاں اتحاد اور ہم آہنگی کا فقدان ہے۔ مکہ روحانی یگانگت کی علامت ہے، جو نسل یا علاقے سے بالاتر ہو کر مسلمانوں کو (ایک مرکز پر) جمع رکھتا ہے۔

5. ***Why does the poet call the efforts of the Muslims fruitless?***

شاعر مسلمانوں کی کوششوں کو بے ثمر کیوں کہتا ہے؟

Ans: The poet believes that the Muslims have lost divine love (عشقِ ربی) and sincerity (خلوص). Their efforts are materialistic (مادہ پرست) and lack spiritual (روحانی) connection. Without faith and obedience (اطاعت) to ALLAH, their actions bear no lasting (پائیدار) success.

شاعر کا ماننا ہے کہ مسلمان عشقِ ربی اور خلوص سے محروم ہو چکے ہیں۔ اُن کی کوششیں مادہ پرستی (کے گرد گھومتی) ہیں اور اُن میں روحانی تعلق کا فقدان ہے۔ اللہ پر ایمان اور اُس کی اطاعت کے بغیر اُن کے اعمال سے کوئی پائیدار کامیابی نہیں ملتی۔

6. ***What has weakened the Muslims' bond with ALLAH?***

اللہ کے ساتھ مسلمانوں کے تعلق کو کس چیز نے کمزور کر دیا ہے؟

Ans: Their disobedience (نافرمانی) and fading (کم ہوتی) love for ALLAH have weakened (کمزور کر دیا ہے) this bond (تعلق). They follow worldly desires (خواہشات) instead (کے بجائے) of divine guidance (ہدایت). As a result, their spiritual identity (تشخص) is shattered (بکھر چکا ہے).

مسلمانوں کی طرف سے اللہ کی نافرمانی اور اُس سے کم ہوتی محبت نے اس تعلق کو کمزور کر دیا ہے۔ مسلمان اب ہدایتِ ربی کے بجائے دنیاوی خواہشات کے پیچھے چل پڑے ہیں۔ نتیجتاً اُن کا روحانی تشخص بکھر چکا ہے۔

7. ***What is the poet's message about the Muslims' prayers?***

مسلمانوں کی دعاؤں کے بارے میں شاعر کا کیا پیغام ہے؟

Ans: Iqbal says their prayers are cold (بے اثر) and lifeless (بے جان). They go through rituals (رسومات) without emotional (جذباتی) or spiritual (روحانی) involvement (لگاؤ، شمولیت). This lack of devotion (لگاؤ) shows how far they have drifted (دور ہو چکے ہیں) from true worship (عبادت).

اقبال کہتے ہیں کہ مسلمانوں کی دعائیں بے اثر اور بے جان ہو گئی ہیں۔ وہ جذباتی یا روحانی لگاؤ کے بغیر محض رسومات ادا کرتے ہیں۔ لگاؤ میں یہ کمی ظاہر کرتی ہے کہ وہ سچی عبادت سے کس قدر دور ہو چکے ہیں۔

8. ***Why are the Muslims spiritually disturbed today?*** آج کے مسلمان روحانی طور پر پریشان کیوں ہیں؟

Ans: The absence (غیر موجودگی) of true divine love has left them restless (بے چین). Without spiritual (روحانی) direction (سمت), they feel confused (اُلجھن) and troubled (پریشان). Their hearts no longer find peace in the remembrance (یاد) of ALLAH.

حقیقی عشقِ ربی کی غیر موجودگی نے اُنھیں بے چین کر دیا ہے۔ روحانی سمت (رہنمائی) کے بغیر وہ اُلجھن اور پریشانی کا شکار ہیں۔ اُن کے دل اب اللہ کی یاد میں سکون نہیں پاتے۔

9. ***What does Iqbal say about the condition of the Muslims' hearts?***

اقبال مسلمانوں کے دلوں کی حالت کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

Ans: Their hearts are perplexed (پریشان), lacking faith and clarity (بصیرت). The warmth (تمازت، حرارت) of love and belief (یقین) has vanished (غائب ہو چکی ہے). As a result, they live in confusion (پریشانی) and spiritual (روحانی) emptiness (کھوکھلا پن).

اُن کے دل پریشان ہیں، جن میں ایمان اور بصیرت کی کمی ہے۔ محبت اور یقین کی تمازت غائب ہو چکی ہے۔ نتیجتاً وہ پریشانی اور روحانی کھوکھلے پن (کی حالت) میں زندگی گزار رہے ہیں۔

10. ***What does the poet mean by "the blood runs thin in the Muslims' veins"?***

شاعر "مسلمانوں کی رگوں میں خون پتلا ہو گیا ہے" سے کیا مراد لیتے ہیں؟

Ans: This metaphor (استعارہ) means their faith is no longer strong. Once, their belief gave them courage (جرأت) and honour (عزت، وقار). Now, it has weakened (کمزور ہو چکا ہے) to the point where their identity (تشخص) and unity have faded (ماند پڑ چکا ہے).

اس استعارے کا مطلب ہے کہ اُن کا ایمان اب مضبوط نہیں رہا۔ کبھی یہی ایمان اُنھیں جرأت اور عزت بخشتا تھا۔ مگر اب یہ اس حد تک کمزور ہو چکا ہے کہ اُن کا تشخص اور اتحاد ماند پڑ چکا ہے۔

11. ***Why are the Muslims not united today?*** آج مسلمان متحد کیوں نہیں ہیں؟

Ans: They are divided by sects (فرقے), nationalism (قوم پرستی), and worldly interests (مفادات). Without a common (مشترکہ) purpose (مقصد) or spiritual (روحانی) goal, they have broken (ٹوٹ چکی ہیں) ranks (صف بندیاں). This disunity (نفاق) has led to weakness (کمزوری) and humiliation (ذلت).

وہ فرقوں، قوم پرستی اور دنیاوی مفادات میں بٹے ہوئے ہیں۔ کسی مشترکہ مقصد یا روحانی ہدف نہ ہونے کے سبب، اُن کی صف بندیاں ٹوٹ چکی ہیں۔ اسی نفاق نے انھیں کمزوری اور ذلت (کے دہانے) پر لا کھڑا کیا ہے۔

12. ***How does Iqbal describe the Muslims' feelings today?***

اقبال آج کے مسلمانوں کے جذبات کو کیسے بیان کرتے ہیں؟

Ans: He says their feelings (جذبات) are skin-deep (سطحی), not heartfelt (دل کی گہرائی). Their love for ALLAH is superficial (ظاہری، سطحی) and lacks (عاری ہے) true passion (جذبہ). They have lost (کھو بیٹھے ہیں) the sincerity (اخلاص) that once defined their identity (تشخص).

وہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کے جذبات دل کی گہرائی سے نہیں بلکہ محض سطحی رہ گئے ہیں۔ اللہ سے اُن کا عشق صرف ظاہری ہے اور یہ سچے جذبے سے عاری ہے۔ وہ اس اخلاص کو کھو بیٹھے ہیں جو کبھی اُن کے تشخص کی پہچان تھا۔

13. ***What is the central idea of the poem?*** اس نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

Ans: The poem urges (تلقین کرتی ہے) the Muslims to return to sincere (پرخلوص) love for ALLAH. It warns against materialism (مادہ پرستی) and disunity (نفاق). True faith, unity, and devotion (اخلاص، لگن) are the only ways to regain (دوبارہ حاصل کرنا) lost glory (عظمت).

یہ نظم مسلمانوں کو پرخلوص محبت کے ذریعے اللہ کی طرف واپس لوٹنے کی تلقین کرتی ہے۔ یہ مادہ پرستی اور نفاق سے خبردار کرتی ہے۔ کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ حاصل کرنے کے واحد طریقے سچا ایمان، اتحاد اور اخلاص ہیں۔

14. ***Why are the Muslims being disgraced around the world?***

دنیا بھر میں مسلمان ذلیل و خوار کیوں ہو رہے ہیں؟

Ans: The Muslims are being disgraced (ذلیل و خوار ہو رہے ہیں) around the world because they have discarded (ترک کر دیا ہے) their spiritual (روحانی) values (اقدار). Their prayers are hollow (کھوکھلی), their unity (اتحاد) broken, and their faith weak. Without divine (الوہی) connection (تعلق), they face humiliation (ذلت) and failure.

دنیا بھر میں مسلمان ذلیل و خوار ہو رہے ہیں کیونکہ اُنھوں نے روحانی اقدار کو ترک کر دیا ہے۔ اُن کی عبادات کھوکھلی ہیں، اتحاد ٹوٹ چکا ہے اور ایمان کمزور ہو گیا ہے۔ الوہی تعلق کے بغیر وہ ذلت اور ناکامی کا سامنا کر رہے ہیں۔

15. ***What role does Makkah play in promoting unity among the Muslim?***

مسلمانوں کے درمیان اتحاد کو فروغ دینے میں مکہ کیا کردار ادا کرتا ہے؟

Ans: Makkah is the spiritual (روحانی) heart of Islam that unites (یکجا کرتا ہے) all the Muslims. Regardless (قطع نظر) of nationality (قومیت) or background (پس منظر), it brings them

together under one faith. It is a symbol of harmony (ہم آہنگی) and obedience (اطاعت) to ALLAH.

کہ اسلام کا روحانی دل ہے جو تمام مسلمانوں کو یکجا کرتا ہے۔ قومیت یا پس منظر سے قطع نظر یہ انہیں ایک ہی دین کے زیرِ سایہ جمع کرتا ہے۔ یہ ہم آہنگی اور اللہ کی اطاعت کی علامت ہے۔

16. *How does the poet compare Europe and the Muslim world?*

شاعر یورپ اور مسلم دنیا کا موازنہ کیسے کرتے ہیں؟

Ans: Europe is seen as materially (مادی لحاظ سے) rich (ترقی یافتہ) but spiritually (روحانی طور پر) poor (خالی). It lacks (فقدان ہے) unity and harmony (ہم آہنگی) because it has no Makkah. The Muslims, though weak now, have the spiritual bond (رشتہ) to become united again.

یورپ کو مادی لحاظ سے ترقی یافتہ دیکھا گیا ہے مگر روحانی طور پر خالی ہے۔ اُس میں اتحاد اور ہم آہنگی کا فقدان ہے کیونکہ اُس کے پاس کوئی مکہ (قبلہ) نہیں ہے۔ مسلمان اگرچہ اس وقت کمزور ہیں، لیکن اُن کے پاس وہ روحانی رشتہ موجود ہے جو انہیں دوبارہ متحد کر سکتا ہے۔

17. *What does Iqbal mean by "God-drunk"?* اقبال "اللہ کی محبت میں ڈوبا ہوا" سے کیا مراد لیتے ہیں؟

Ans: God-drunk persons are overwhelmed (سرشار ہوتے ہیں) by love for ALLAH. They live for divine pleasure (رضا) and follow ALLAH's commands (احکامات) with passion (جوش و جذبہ). This devotion (اخلاص) brings them purpose (مقصد) and spiritual (روحانی) fulfilment (تسکین).

اللہ کی محبت میں ڈوبے ہوئے افراد، اللہ کی یاد میں مکمل طور پر سرشار ہوتے ہیں۔ وہ اللہ کی رضا کے لیے زندگی بسر کرتے ہیں اور جوش و جذبے کے ساتھ اللہ کے احکامات پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ یہ اخلاص مقصد اور روحانی تسکین لاتا ہے۔

18. *What kind of honour does Iqbal want the Muslims to achieve?*

اقبال مسلمانوں کو کس قسم کی عزت حاصل کرنے کا پیغام دیتے ہیں؟

Ans: He wants them to be self-honoured (خوددار) and not to be dependent (انحصار کرنا) on others. True honour (عزت) comes from self-realization (خودشناسی) and faith. It means living with dignity (وقار، عزت) rooted in spiritual strength (طاقت).

وہ چاہتے ہیں کہ مسلمان خوددار بنیں اور دوسروں پر انحصار نہ کریں۔ سچی عزت خودشناسی اور ایمان سے حاصل ہوتی ہے۔ ایسی عزت جو روحانی طاقت پر مبنی ہو اور باوقار زندگی گزارنے کا ذریعہ بنے۔ اس کا مطلب ہے ایسی باعزت زندگی گزارنا جو روحانی طاقت (اور یقین) پر مبنی ہو۔

19. *What does the poet say about modern influences on the Muslims?*

شاعر مسلمانوں پر جدید (دور کے) اثرات کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

Ans: He says the Muslims are captivated (سحر میں گرفتار ہو چکے ہیں) by modern materialism (مادہ پرستی). They follow trends (رجحانات) instead of Islamic values (اقدار). This weakens (کمزور ہو جاتا ہے) their faith (ایمان) and disconnects (جدا ہو جاتے ہیں) them from their true purpose (مقصد).

وہ کہتے ہیں مسلمان جدید (دور کی) مادہ پرستی کے سحر میں گرفتار ہو چکے ہیں۔ وہ اسلامی اقدار کے بجائے (دنیاوی) رجحانات کی پیروی کرتے ہیں۔ اس سے اُن کا ایمان کمزور ہو جاتا ہے اور وہ اپنے اصل مقصد سے جدا ہو جاتے ہیں۔

20. *How can the Muslims regain their lost dignity?* مسلمان اپنا کھویا ہوا وقار کیسے واپس حاصل کر سکتے ہیں؟

Ans: The Muslims can regain (دوبارہ حاصل کرنا) their lost (کھویا ہوا) dignity (وقار، عزت) by returning (رجوع کرکے) to ALLAH with love and devotio . (اخلاص). They must stay united (متحد) and not be divided in any case. Only then can they reclaim (دوبارہ حاصل کرنا) their strength (طاقت) and respect (عزت، وقار).

اللہ کی طرف محبت اور اخلاص کے ساتھ رجوع کر کے مسلمان اپنا کھویا ہوا وقار دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اُنھیں اسلام کے تحت متحد ہونا چاہیے اور کسی صورت تقسیم نہ ہوں۔ تب جا کر وہ اپنی طاقت اور وقار دوبارہ حاصل کر سکیں گے۔

21. *Why does Iqbal stress love for ALLAH in the poem?* اقبال اس نظم میں اللہ سے محبت پر زور کیوں دیتے ہیں؟

Ans: He stresses (زور دیتے ہیں) upon divine love because it is the foundation (اساس، بنیاد) of spiritual (روحانی) life. Without it, worship (عبادت) becomes meaningless (بے معنی) and futile (لاحاصل). It is divine love that gives meaning to every action.

اقبال اللہ سے محبت پر زور دیتے ہیں کیونکہ اللہ سے محبت روحانی زندگی کی اساس ہے۔ اس کے بغیر عبادت بے معنی اور لاحاصل ہو جاتی ہے۔ یہ محبت ربی ہی ہے جو ہر عمل کو معنویت عطا کرتی ہے۔

22. *What is the impact of a weak spiritual life, according to the poem?*

نظم کے مطابق کمزور روحانی زندگی کا کیا اثر ہوتا ہے؟

Ans: It leads to confusion (الجھن), disunity (نفاق), and failure. Without spiritual guidance (رہنمائی), the Muslims lose identity (شناخت) and purpose. Their strength (طاقت) lies in their connection (تعلق) with ALLAH.

یہ الجھن، نفاق اور ناکامی کی طرف لے جاتی ہے۔ روحانی رہنمائی کے بغیر مسلمان اپنی شناخت اور مقصد کھو بیٹھتے ہیں۔ اُن کی اصل طاقت اللہ سے تعلق میں ہی ہے۔

23. *How does the poet describe the prayers of the early Muslims?*

شاعر ابتدائی مسلمانوں کی عبادات کو کیسے بیان کرتے ہیں؟

Ans: Their prayers were full of devotion (اخلاص) and love. They prayed with tears and longing (تڑپ) for ALLAH. This deep connection gave them spiritual (روحانی) strength (طاقت) and divine blessings (نعمتیں).

اُن کی عبادات اخلاص اور محبت سے بھرپور تھیں۔ وہ اللہ کے حضور اشک بار ہو کر اور دل میں تڑپ لیے عبادت کرتے تھے۔ یہی گہرا تعلق اُنھیں روحانی طاقت اور انعاماتِ ربی سے نوازا کرتا تھا۔

24. *What does the poet mean by "music of strange lands bends with Islam's fire"?*

"عجم (اجنبی سرزمین) کا ساز عرب کے سوز سے یکجان ہوتا ہے" شاعر اس سے کیا مراد لیتے ہیں؟

Ans: It means that Islam absorbs (جذب کر لیتا ہے) diverse (مختلف) cultures through unity (اتحاد) of faith. Different people come together in harmony (ہم آہنگی). Islam turns diversity into spiritual oneness (وحدانیت).

اس کا مطلب یہ ہے کہ اسلام اتحادِ ایمان کے ذریعے مختلف ثقافتوں کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے۔ مختلف قومیں (اسلام کے دائرے میں) آ کر ہم آہنگ ہو جاتی ہیں۔ اسلام تنوع کو روحانی وحدانیت میں بدل دیتا ہے۔

25. *How does true faith benefit a Muslim?* سچا ایمان ایک مسلمان کو کیا فائدہ دیتا ہے؟

Ans: It brings honour (عزت، وقار), clarity (بصیرت), and strength (طاقت). True faith (ایمان) guides (رہنمائی کرتا ہے) every action and keeps a believer (مومن) connected to ALLAH. It also inspires (پیدا کرتا ہے) unity and resistance (مزاحمت) against worldly (دنیاوی) temptations (رغبتیں).

سچا ایمان (مسلمان کو) عزت، بصیرت اور طاقت عطا کرتا ہے۔ سچا ایمان ہر عمل کی رہنمائی کرتا ہے اور مومن کو اللہ سے جوڑے رکھتا ہے۔ یہ اتحاد بھی پیدا کرتا ہے اور دنیاوی رغبتوں کے خلاف مزاحمت پر اکساتا ہے۔

26. *Why are the Muslims' ranks broken?* مسلمان کی صفوں میں انتشار کیوں ہے؟

Ans: The Muslims' ranks (صفیں) are broken because they are divided (بٹ گئے ہیں) by their personal interests (مفادات). They have forgotten (بھول چکے ہیں) the common bond (رشتہ) of Islam. This division (تقسیم) has made them weak and easy to defeat (شکست).

مسلمانوں کی صفوں میں انتشار ہے کیونکہ وہ ذاتی مفادات میں بٹ گئے ہیں۔ وہ اسلام کے مشترکہ رشتے کو بھول چکے ہیں۔ اسی تقسیم کے سبب وہ کمزور ہو گئے ہیں اور شکست کے لیے آسان (ہدف) بن چکے ہیں۔

27. What does the poet say about the Muslims' emotional depth?

شاعر مسلمانوں کے جذبات کی گہرائی کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

Ans: He says their emotions (جذبات) are shallow (سطحی) and not heartfelt. Their devotion (اخلاص) is limited to rituals (رسومات). They lack the burning love that once moved them to greatness (عظمت).

وہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں کے جذبات اب سطحی ہو گئے ہیں اور دل سے نہیں نکلتے۔ اُن کا اخلاص صرف رسموں تک محدود ہے۔ ان کے اندر شعلہ زن محبت کا فقدان ہے جو کبھی انھیں عظمت کی بلندیوں تک لے جاتی تھی۔

28. How does Iqbal view the Western civilization? اقبال مغربی تہذیب کو کس نظر سے دیکھتے ہیں؟

Ans: He sees it as advanced (ترقی یافتہ) but spiritually (روحانی طور پر) empty. It has no heart like Makkah to unite its people. Despite (کے باوجود) material (مادی) success, it lacks inner (روحانی) peace and moral unity (وحدت، اتحاد).

وہ اُسے ترقی یافتہ مگر روحانی طور پر خالی سمجھتے ہیں۔ اُس کے پاس مکہ جیسا کوئی دل (روحانی مرکز) نہیں جو اُس کے لوگوں کو متحد کر سکے۔ مادی کامیابی کے باوجود یہ روحانی سکون اور اخلاقی وحدت سے محروم ہے۔

29. What advice does the poet give to today's youth? شاعر آج کے نوجوانوں کو کیا نصیحت کرتے ہیں؟

Ans: He urges (تلقین کرتے ہیں) them to seek (تلاش کرنا) self-realization (خودشناسی) and divine love. They must rise above selfish (خودغرض) desires (خواہشات). Their strength (طاقت) lies in spiritual wisdom (بصیرت), not in copying others.

وہ انھیں خودشناسی اور محبتِ ربی تلاش کرنے کی تلقین کرتے ہیں۔ نوجوانوں کو خودغرض خواہشات سے بلند ہونا چاہیے۔ اُن کی اصل طاقت دوسروں کی تقلید کرنے میں نہیں بلکہ روحانی بصیرت میں ہے۔

30. What is the poet's final hope for the Muslim Ummah? مسلم اُمہ کے لیے شاعر کی آخری اُمید کیا ہے؟

Ans: The poet's final hope for the Muslims is that they should realize (پہچاننا) their spiritual responsibilities (ذمہ داریاں). He hopes (اُمید کرتے ہیں) that they would return to ALLAH with sincere (سچے) hearts. It is only through unity, faith, and love that they can revive (دوبارہ حاصل کرنا) their lost greatness (عظمت).

مسلمانوں کے لیے شاعر کی آخری اُمید یہ ہے کہ مسلمان اپنی روحانی ذمہ داریوں کو پہچانیں۔ انھیں اُمید ہے کہ وہ سچے دل سے اللہ کی طرف رجوع کریں گے۔ صرف اتحاد، ایمان اور محبت کے ذریعے ہی وہ اپنی کھوئی ہوئی عظمت کو دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔

CRITICAL, ANALYTICAL AND THEMATIC QUESTIONS

31. Why does Iqbal use metaphors like "cold prayers" and "thin blood"?

اقبال "بے لطف عبادات" اور "پتلا خون" جیسے استعارے کیوں استعمال کرتے ہیں؟

Ans: Iqbal uses these metaphors (استعارے) to show the inner (روحانی) weakness (کمزوری) of the Muslims. "Cold (بے لطف) prayers (عبادات)" represent ritual (عبادت) without passion, and "thin (پتلا) blood" symbolizes diluted (کمزور) faith (ایمان). Such imagery (تمثیل نگاری) emphasizes (اجاگر کرتی ہے) spiritual (روحانی) decline (زوال، پستی) and emotional dryness (سوکھا پن) in their worship (عبادت).

اقبال یہ استعارے مسلمانوں کی روحانی کمزوری کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ "بے لطف عبادات" ایسی عبادت کی نمائندگی کرتی ہیں جو بغیر کسی جذبے کے ہو، جب کہ "پتلا خون" کمزور ایمان کی علامت ہے۔ ایسی تمثیل نگاری روحانی پستی اور ان کی عبادت کے جذباتی سوکھے پن کو اجاگر کرتی ہے۔

32. What is the significance of mentioning Europe in the poem?

نظم میں یورپ کا ذکر کرنے کی کیا اہمیت ہے؟

Ans: Iqbal contrasts (تضاد پیش کرتے ہیں) material (مادی) progress with spiritual (روحانی)

emptiness (کھوکھلا پن). Europe is shown as advanced (ترقی یافتہ) but lacking unity (اتحاد) and divine (الوہی) purpose (مقصد). This comparison (تقابل) warns (خبردار کرتا ہے) the Muslims not to trade their spiritual wealth for worldly (دنیاوی) gains (فائدے).

اقبال مادی ترقی کا روحانی کھوکھلے پن کے ساتھ تضاد پیش کرتے ہیں۔ یورپ کو ترقی یافتہ مگر اتحاد اور الوہی مقصد سے محروم دکھایا گیا ہے۔ یہ تقابل مسلمانوں کو خبردار کرتا ہے کہ وہ اپنی روحانی دولت کی دنیاوی فائدوں کے بدلے تجارت نہ کریں۔

33. Why does Iqbal emphasize love for ALLAH over rituals?

اقبال رسومات کے مقابلے میں اللہ سے محبت پر زور کیوں دیتے ہیں؟

Ans: He believes (مانتا ہے) that without love, rituals (عبادات) are empty (کھوکھلے) actions (اعمال). Love for ALLAH gives meaning to worship (عبادت) and moral strength (طاقت). A heart filled (معمور) with divine love cannot be shaken (متزلزل ہونا) by worldly distractions (خرافات).

اُن کا ماننا ہے کہ محبت کے بغیر عبادات (رسومات) محض کھوکھلے اعمال ہیں۔ اللہ سے محبت ہی عبادت کو معنویت اور اخلاقی طاقت عطا کرتی ہے۔ عشقِ ربی سے معمور دل دنیاوی خرافات سے متزلزل نہیں ہو سکتا۔

34. What does the poem suggest about the role of faith in national unity?

یہ نظم قومی یکجہتی میں ایمان کے کردار کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

Ans: The poem links faith with social cohesion (یکجہتی). Makkah symbolizes this unity, where people gather beyond (سے بالاتر) differences (اختلافات). Without shared faith, societies become fragmented (تقسیم در تقسیم) and purposeless (بے مقصد).

یہ نظم ایمان کو سماجی یکجہتی سے جوڑتی ہے۔ مکہ اس اتحاد کی علامت ہے، جہاں لوگ اختلافات سے بالاتر ہو کر جمع ہوتے ہیں۔ مشترکہ ایمان کے بغیر معاشرے تقسیم در تقسیم ہو کر بے مقصد رہ جاتے ہیں۔

35. Why is self-realization important in Iqbal's philosophy? اقبال کے فلسفے میں معرفتِ خودی کیوں اہم ہے؟

Ans: Self-realization (خودآگہی) awakens (بیدار کرتی ہے) the soul (روح) to its divine origin (ماخذ). It enables (قابل بناتی ہے) individuals (افراد) to live with dignity (وقار) and purpose (مقصد). For Iqbal, this is the key (کنجی) to personal strength (طاقت) and national revival (احیاء، تجدید).

خودآگہی روح کو اُس کے ماخذِ الوہیت سے بیدار کرتی ہے۔ یہ انسان کو وقار کے ساتھ اور بامقصد زندگی گزارنے کے قابل بناتی ہے۔ اقبال کے نزدیک یہی شخصی طاقت اور قومی احیاء کی کنجی ہے۔

36. How does Iqbal blend spirituality with nationalism in the poem?

اقبال اس نظم میں روحانیت اور قومیت کو کس طرح یکجا کرتے ہیں؟

Ans: He ties the revival (احیاء، تجدید) of the Muslim Ummah to spiritual (روحانی) awakening (بیداری). Real nationalism (قومیت), in his view, is not based on territory (علاقے) but on shared belief and values. A spiritually strong nation naturally (قدرتی طور پر) becomes powerful.

وہ اُمتِ مسلمہ کے احیاء کو روحانی بیداری سے جوڑتے ہیں۔ اقبال کے نزدیک حقیقی قومیت علاقے پر نہیں، بلکہ مشترکہ عقیدے اور اقدار پر مبنی ہوتی ہے۔ روحانی طور پر مضبوط قوم ہی قدرتی طور پر طاقت ور بن جاتی ہے۔

37. What is the role of the individual in Iqbal's vision for the Ummah?

اقبال کے تصورِ اُمت میں فرد کا کیا کردار ہے؟

Ans: Iqbal believes every individual (فرد) must cultivate (پروان چڑھانا) divine love and inner (باطنی) strength (طاقت). Collective (اجتماعی) change begins with personal transformation (اصلاح). A spiritually (روحانی طور پر) strong individual contributes (کردار ادا کرتا ہے) to the rise

of the whole community.

اقبال یقین رکھتے ہیں کہ ہر فرد پر لازم ہے کہ وہ عشقِ ربی اور باطنی طاقت کو پروان چڑھائے۔ اجتماعی تبدیلی انفرادی اصلاح سے شروع ہوتی ہے۔ روحانی طور پر مضبوط شخص ہی پوری اُمت کو سربلند کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔

38. How does the poet criticize modernity without rejecting progress?

شاعر ترقی کو رد کیے بغیر جدت پر تنقید کیسے کرتے ہیں؟

Ans: Iqbal does not condemn (مذمت کرنا) science or development (ترقی). He criticizes (تنقید کرتے ہیں) blind (اندھی) imitation (تقلید) and materialism (مادہ پرستی) that erode (کمزور کرتی ہیں) spiritual values. He calls for a balance between progress and faith.

اقبال سائنس یا ترقی کی مذمت نہیں کرتے۔ وہ اندھی تقلید اور مادہ پرستی پر تنقید کرتے ہیں جو روحانی اقدار کو کمزور کرتی ہیں۔ وہ ترقی اور ایمان کے درمیان توازن (قائم کرنے) کی بات کرتے ہیں۔

39. Why does Iqbal idealize figures like Abraham? اقبال حضرت ابراہیم جیسی شخصیات کو مثالی کیوں قرار دیتے ہیں؟

Ans: Abraham symbolizes fearless (بے خوف), unconditional (غیر مشروط) belief. Iqbal uses his example to remind (یاد دلاتے ہیں) the Muslims of the power of true faith. Such figures (شخصیات) serve as models (مثالی نمونے) for spiritual (روحانی) courage (جرأت) and conviction (یقین).

حضرت ابراہیم بے خوف اور غیر مشروط ایمان کی علامت ہیں۔ اقبال اُن کی مثال دے کر مسلمانوں کو سچے ایمان کی طاقت یاد دلاتے ہیں۔ ایسی شخصیات روحانی جرأت اور یقین کا مثالی نمونہ ہوتی ہیں۔

40. What warning does the poem give about superficial religiosity?

نظم سطحی مذہبیت کے بارے میں کیا تنبیہ کرتی ہے؟

Ans: Iqbal warns that outward (ظاہری) worship (عبادت) without inner (روحانی) sincerity (اخلاص) is dangerous (خطرناک). It creates the illusion (دھوکہ، فریب) of piety (زہد و تقویٰ) without real strength. Such hypocrisy (ریاکاری) weakens (کمزور کرتی ہے) the soul (روح) and the nation alike (یکساں).

اقبال خبردار کرتے ہیں کہ روحانی اخلاص کے بغیر ظاہری عبادت خطرناک ہے۔ یہ بغیر کسی حقیقی طاقت کے زہد و تقویٰ کا محض ایک دھوکہ پیدا کرتی ہے۔ ایسی ریاکاری روح اور قوم دونوں کو یکساں کمزور کرتی ہے۔

41. What emotional tone does Iqbal use in the poem and why?

اقبال اس نظم میں کس قسم کا جذباتی لب و لہجہ اختیار کرتے ہیں اور کیوں؟

Ans: The tone is mournful (افسردہ), passionate (پُرجوش), and sometimes accusatory (ملامت آمیز). He mourns (نوحہ کناں ہیں) the decline (پستی، زوال) of the Muslims and calls them to wake up. His emotions (جذبات) are meant to provoke (ابھارنا) reflection (غور و فکر) and inspire (جذبہ پیدا کرنا) change.

نظم کا لب و لہجہ افسردہ، پُرجوش اور کہیں کہیں ملامت آمیز ہے۔ اقبال مسلمانوں کے زوال پر نوحہ کناں ہیں اور اُنھیں بیدار ہونے کی پکار دیتے ہیں۔ اُن کے جذبات کا مقصد غور و فکر پر ابھارنا اور تبدیلی کا جذبہ پیدا کرنا ہے۔

42. How does the poet connect disunity with spiritual failure?

شاعر نفاق کو روحانی ناکامی سے کیسے جوڑتے ہیں؟

Ans: Iqbal sees disunity (نفاق) as a symptom (علامت) of lost spirituality (روحانیت). Without common faith and divine love, people fight over petty (معمولی) issues (باتیں). He suggests that true unity must begin from within.

اقبال نفاق کو کھوئی ہوئی روحانیت کی علامت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ مشترک ایمان اور محبتِ الٰہی کے بغیر، لوگ معمولی باتوں پر لڑنے لگتے ہیں۔ وہ بتاتے ہیں کہ حقیقی یکجہتی کی ابتدا دل کی گہرائی سے ہونی چاہیے۔

43. What is the relationship between divine love and action in the poem?

نظم میں عشقِ ربی اور عمل کا کیا تعلق بیان کیا گیا ہے؟

Ans: Divine love inspires (اُبھارتا ہے) purposeful (با مقصد) action. When the heart is filled with ALLAH's love, every deed (عمل) becomes meaningful. It transforms (بدل دیتی ہے) passive (بے جان) worship (عبادت) into a living (زندہ، موثر) force.

عشقِ ربی انسان کو بامقصد عمل پر اُبھارتا ہے۔ جب دل اللہ کی محبت سے معمور ہو، تو ہر عمل بامعنی ہو جاتا ہے۔ یہی محبت بے جان عبادت کو ایک زندہ (اور موثر) قوت میں بدل دیتی ہے۔

44. Why does Iqbal criticize the imitation of Western values?

اقبال مغربی اقدار کی اندھی تقلید پر تنقید کیوں کرتے ہیں؟

Ans: Iqbal sees blind imitation (تقلید) as self-destruction. Western values (اقدار) without spiritual foundations (بنیادیں) lead to emptiness (خالی پن). The Muslims must rediscover (دوبارہ دریافت کرنا) their own identity (تشخص) rooted in Islam.

اقبال اندھی تقلید کو اپنی ہی بربادی کے مترادف سمجھتے ہیں۔ روحانی بنیادوں کے بغیر مغربی اقدار خالی پن کا باعث بنتی ہیں۔ مسلمانوں کو اسلام سے جڑا اپنا تشخص دوبارہ دریافت کرنا چاہیے۔

45. How does the poem reflect Iqbal's concern for the Muslim youth?

یہ نظم مسلمان نوجوانوں کے لیے اقبال کی فکر کی کیسے عکاسی کرتی ہے؟

Ans: The poem urges (تحریک دیتی ہے) youth to rise above materialism (مادہ پرستی) and seek (تلاش کرنا) spiritual (روحانی) greatness (عظمت). Iqbal believes youth are the future leaders. Their hearts must burn (جلنا) with divine (مقدس) purpose (مقصد) to rebuild (تعمیر نو کرنا) the Ummah.

یہ نظم نوجوانوں کو مادہ پرستی سے بلند ہو کر روحانی عظمت کو تلاش کرنے کی تحریک دیتی ہے۔ اقبال مانتے ہیں کہ نوجوان ہی مستقبل کے رہنما ہیں۔ ان کے دلوں کو اُمت کی تعمیر نو کے لیے ایک مقدس مقصد کی آگ میں جلنا چاہیے۔

46. What does the poem say about the failure of leadership in the Muslim world?

نظم مسلم دنیا میں قیادت کی ناکامی کے بارے میں کیا کہتی ہے؟

Ans: While not naming anyone, Iqbal criticizes (تنقید کرتے ہیں) the leaders' lack of vision (بصیرت) and faith. Without spiritual guidance, leadership becomes hollow (کھوکھلی). Real leaders must lead with moral (اخلاقی) and divine (الہامی) direction (ہدایت).

کسی کا نام لیے بغیر، اقبال اُن رہنماؤں کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں جن میں بصیرت اور ایمانی قوت کا فقدان ہے۔ روحانی رہنمائی کے بغیر قیادت کھوکھلی ہو جاتی ہے۔ حقیقی رہنماؤں کو اخلاقی (رہنمائی) اور الہامی ہدایت کے ساتھ رہنمائی کرنی چاہیے۔

47. How does the poem use contrast to emphasize its message?

نظم اپنے پیغام کو اجاگر کرنے کے لیے تضاد کو کس طرح استعمال کرتی ہے؟

Ans: Iqbal contrasts (تضاد پیش کرتے ہیں) past glory (عظمت) with present weakness (کمزوری), and Europe's progress with its spiritual (روحانی) void (خالی پن). These contrasts highlight what the Muslims have lost. The technique deepens (گہرا کرتا ہے) the emotional (جذباتی) and moral impact (اثر).

اقبال ماضی کی عظمت کا موجودہ کمزوری سے اور یورپ کی مادی ترقی کا اُس کے روحانی خالی پن سے تضاد پیش کرتے ہیں۔ یہ تضادات نمایاں کرتے ہیں کہ مسلمان کیا کھو بیٹھے ہیں۔ یہ انداز جذباتی اور اخلاقی اثر کو گہرا کرتا ہے۔

48. Why does Iqbal focus on spiritual themes in the poem?

اقبال اس نظم میں روحانی موضوعات پر اتنا زور کیوں دیتے ہیں؟

ns: Iqbal focuses on spiritual themes because he sees spirituality (روحانیت) as the root (بنیاد) of all good reforms (اصلاحات). Social and political changes must begin with the soul (روح). For Iqbal, the inner (باطنی) world shapes (تشکیل دیتی ہے) the outer world.

اقبال اس نظم میں روحانی موضوعات پر اتنا زور دیتے ہیں کیونکہ وہ تمام اچھی اصلاحات کی بنیاد روحانیت کو سمجھتے ہیں۔ سماجی اور سیاسی تبدیلیوں کا آغاز روح سے ہونا چاہیے۔ اقبال کے خیال میں باطنی دنیا ہی ظاہری دنیا کو تشکیل دیتی ہے۔

9. *How does Iqbal define strength in this poem?* اقبال اس نظم میں طاقت کو کیسے بیان کرتے ہیں؟

Ins: Strength (طاقت) is not in numbers or weapons (ہتھیار), but in faith and unity. A strong Muslim is one who fears (ڈرتا ہے) none but ALLAH. Such strength builds (جنم دیتی ہے) moral courage and collective (اجتماعی) power.

طاقت تعداد یا ہتھیاروں میں نہیں، بلکہ ایمان اور اتحاد میں ہوتی ہے۔ ایک مضبوط مسلمان وہی ہے جو صرف اللہ سے ڈرتا ہے۔ ایسی طاقت ہی اخلاقی جرأت اور اجتماعی قوت کو جنم دیتی ہے۔

10. *What vision of the future does Iqbal offer through the poem?*

اس نظم کے ذریعے اقبال کس مستقبل کا تصور پیش کرتے ہیں؟

Ans: Iqbal envisions (تصور پیش کرتے ہیں) a spiritually awakened (بیدار) Muslim world. He hopes (امید کرتے ہیں) the Muslims will reconnect with ALLAH, regain (دوبارہ قائم کرنا) unity, and rise in dignity (عزت و وقار). This future is possible through sincere (پرخلوص) effort and divine love.

اقبال روحانی طور پر بیدار مسلم دنیا کا تصور پیش کرتے ہیں۔ وہ امید کرتے ہیں کہ مسلمان اللہ سے اپنا تعلق دوبارہ جوڑیں گے، دوبارہ اتحاد قائم کریں گے اور عزت و وقار کے ساتھ بلند ہوں گے۔ یہ مستقبل پرخلوص کوشش اور عشقِ ربی کے ذریعے ممکن ہے۔

..*..*...*...

EXERCISE OF SYNONYMS

Tick (✓) the correct synonym of the highlighted words.

The real ***faith*** should be like that of Abraham when he faced the stake.
(a) belief (b) disbelief (c) doubt (d) suspicion

2. The real faith should be like that of Abraham when he faced the ***stake***.
(a) out of danger (b) in protection (c) in safety (d) in danger

The Muslims should be ***God-drunk***.
(a) lover of ALLAH (b) drinker of wine (c) lover of wealth (d) rich man

We should not be the ***captive*** of modern age.
(a) freed (b) hated (c) charmed (d) disgusted

To have no faith is worse than ***slavery***.
(a) bondage (b) freedom (c) liberty (d) hope

Music of ***strange*** lands bends with Islam's fire.
(a) neighbour (b) alien (c) familiar (d) friendly

Music of strange ***lands*** bends with Islam's fire.
(a) criteria (b) departments (c) fields (d) countries

Music of strange lands ***bends*** with Islam's fire.
(a) hates (b) mixes (c) stands aloof (d) departs

Music of strange lands bends with Islam's ***fire***.
(a) zest (b) hatred (c) violence (d) frigidity

10. Our ***harmony*** depends on unity.
(a) quarrel (b) disintegration (c) singleness (d) decline

11. The European soul is ***empty*** of concord.
(a) blessed (b) void (c) enriched (d) bounteous

12. The European soul is empty of ***concord***.
(a) oneness (b) disunion (c) war (d) profit

13. European ***civilization*** bends to no Makkah.
(a) economy (b) education (c) schools (d) society

14. Love's ***madness*** has departed from the Muslims.
(a) dislike (b) contempt (c) devotion (d) deviation

15. Love's madness has ***departed*** from the Muslims.
(a) ended (b) flourished (c) progressed (d) developed

16. Blood runs ***thin*** in the Muslims' veins.
(a) weak (b) thick (c) forceful (d) powerful

17. Blood runs thin in the Muslims' ***veins***.
(a) culture (b) societies (c) bones (d) minds

18. The Muslims' ***ranks*** are broken.
(a) lines (b) satchels (c) bags (d) trunks

19. The Muslims' hearts are ***perplexed***.
(a) overjoyed (b) pleased (c) upset (d) satisfied

20. The Muslims' prayers are ***cold***.
(a) passive (b) active (c) warm (d) passionate

MULTIPLE CHOICE QUESTIONS (MCQ's)

Tick (✓) the correct option.

TEXT-BASED MCQ's

1. ***What is real faith?***
(a) resolute in one's doing (b) regular (c) wake early (d) faith like Abraham

2. ***Why was Abraham thrown into fire?***
(a) to test his wisdom (b) for spreading magic
(c) for preaching ALLAH's message (d) for breaking idols

3. ***What saved Abraham from the fire?***
(a) strong body (b) good luck (c) powerful friends (d) strong faith in ALLAH

4. ***What is worse than slavery?***
(a) no faith (b) no knowledge (c) no money (d) independence

5. ***What kind of honour should Muslims enjoy?***
(a) no honour (b) parental honour (c) social honour (d) self-honour

6. ***How should the Muslims be drunk?***
(a) lose senses (b) God-drunk (c) unconscious (d) buried

7. ***To what ways are the Muslims of today captive?***
(a) ways of this age (b) pious ways (c) good ways (d) ways of Islam

8. ***What has caused Muslims to lose their spiritual bond?***
(a) poverty (b) worldly desires (c) lack of education (d) harsh weather

9. ***Why are Muslims' efforts fruitless?***
(a) lack of resources (b) no teamwork (c) lack of divine love (d) lack of time

10. ***What is the condition of the Muslims' prayers?***
(a) spiritual (b) cold (c) concentrated (d) warm

11. ***What is the condition of the Muslims' hearts?***
(a) perplexed (b) calm (c) at peace (d) relaxed

12. ***What is the condition of the Muslims' feelings?***
(a) sincere (b) warm (c) skin-deep (d) satisfactory

13. ***How does the blood run in the Muslims' veins?***
(a) in abundance (b) healthy (c) thin (d) thick

14. ***What is the condition of the Muslims' ranks?***
(a) arranged (b) intact (c) broken (d) unbroken

15. ***What unifying force do Muslims have?***
(a) race (b) politics (c) Makkah (d) language

16. ***What is the significance of Makkah in the poem?***
(a) symbol of prayer (b) symbol of history
(c) symbol of unity (d) symbol of learning

17. ***What do the Western people lack?***
(a) wealth (b) health (c) money (d) Makkah

18. ***Of what is the soul of Europe empty?***
(a) natural resources (b) law (c) civilization (d) unity

19. ***What blends with Islam's fire?***
(a) rules of society (b) democratic ways
(c) music of strange lands (d) customs of Arabia

20. ***What does the poet say about the West's civilization?***
(a) it bends to Makkah (b) it is spiritually united
(c) it is diverse and disunited (d) it follows Islam

21. ***What kind of unity is missing in the West?***
(a) political (b) military (c) religious (d) cultural

22. ***What is the emotional state of Muslims according to the poem?***
(a) motivated (b) satisfied (c) perplexed (d) hopeful

23. ***What has departed from the hearts of Muslims?***
(a) hope (b) reason (c) love's madness (d) generosity

24. ***What have the Muslims lost?***
(a) land (b) love's madness (c) health (d) money

25. ***Why is the poet sad about the Muslim world?***
(a) lack of money (b) lack of soldiers
(c) loss of spiritual strength (d) loss of territory

26. ***How does Iqbal describe the Western progress?***
(a) spiritual (b) balanced (c) mechanical (d) inspired

27. ***What makes the Muslim nation powerful?***
(a) weapons (b) wealth (c) unity of faith (d) natural resources

28. ***How can Muslims regain their glory?***
(a) through war (b) through modern ideas
(c) through ALLAH's love (d) through technology

29. ***What kind of leadership does Iqbal support?***
(a) based on force (b) based on politics
(c) based on spiritual wisdom (d) based on science

30. ***What is the poet's final message in the poem?***
(a) seek wealth (b) love ALLAH and unite (c) follow the West (d) enjoy life

Analytical, Critical & Thematic MCQ's

31. ***What is the main cause of the downfall of Muslims, according to the poem?***
(a) poverty (b) lack of science (c) weak faith (d) weak government

32. ***What is Iqbal's view on modern civilization?***
(a) spiritually poor (b) full of faith (c) balanced (d) superior

33. ***Why does Iqbal stress on self-realization?***
(a) to gain fame (b) to become modern
(c) to know one's divine purpose (d) to earn money

34. ***What does "God-drunk" symbolize in the poem?***
(a) loss of control (b) intense divine love (c) sadness (d) disobedience

35. ***What kind of unity does Iqbal promote?***
(a) national (b) spiritual (c) tribal (d) racial

36. ***Why is Makkah central to Muslim unity in Iqbal's poem?***
(a) it is a trade center (b) it is in Arabia
(c) it unites believers (d) it teaches science

37. ***What does Iqbal say about rituals without faith?***
(a) they are rewarding (b) they build society
(c) they are meaningless (d) they bring peace

38. ***Which value does Iqbal associate with strength?***
(a) money (b) knowledge (c) divine love (d) political power

39. ***Why is spiritual love important in Iqbal's message?***
(a) it gives power (b) it connects to ALLAH (c) it brings unity (d) all of these

40. ***How can Muslims bring change in the world, as per Iqbal?***
(a) through alliances (b) through oil wealth
(c) through inner reform (d) through modern fashion

41. ***What is the theme of cold prayers in the poem?***
(a) beauty (b) formality without spirit (c) worship excellence (d) discipline

42. ***What is the poet's tone in the poem?***
(a) humorous (b) sorrowful and inspiring (c) neutral (d) romantic